روزنامہ
(ٹیلی فون نمبر 047-6213029) FD-10
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org
جمعرات 24 فروری 2011ء 20 ربیع الاول 1432 ہجری 24 تبلیغ 1390 ہش جلد 61-96 نمبر 45

حق وہدایت کی دعا

حضرت مسیح موعود تحریر فرماتے ہیں۔

ترجمہ: اور مجھے کوئی توفیق حاصل نہیں سوائے اللہ کے فضل کے اور میرے رب میری زبان پر حق جاری فرمادے اور ہم پر حق کھول دے اور ہمیں کھلی کھلی صداقت کی طرف رہنمائی فرما۔

(براہین احمدیہ حصہ پنجم روحانی خزائن جلد21صفحہ 414)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حق کے طالب کے لئے نہایت ضروری ہے کہ اس حقیقی ایمان کی تلاش میں لگا رہے اور اپنے تئیں یہ دھوکا نہ دے کہ میں (۔) ہوں اور خدا اور رسول پر ایمان لاتا ہوں۔ قرآن شریف پڑھتا ہوں شرک سے بیزار ہوں نماز کا پابند ہوں اور ناجائز اور بد باتوں سے اجتناب کرتا ہوں کیونکہ مرنے کے بعد کامل نجات اور سچی خوشحالی اور حقیقی سرور کا وہ شخص مالک ہوگا جس نے وہ زندہ اور حقیقی نور اس دنیا میں حاصل کرلیا ہے جو انسان کے مونہہ کو اس کے تمام قوتوں اور طاقتوں اور ارادوں کے ساتھ خدا تعالیٰ کی طرف پھیر دیتا ہے اور جس سے اس سفلی زندگی پر ایک موت طاری ہو کر انسانی روح میں ایک سچی تبدیلی پیدا ہو جاتی ہے۔ وہ زندہ اور حقیقی نور کیا چیز ہے؟ وہی خداداد طاقت ہے جس کا نام یقین اور معرفت تامہ ہے۔ یہ وہی طاقت ہے جو اپنے زور آور ہاتھ سے ایک خوفناک اور تاریک گڑھے سے انسان کو باہر لاتی اور نہایت روشن اور پرامن فضاء میں بٹھا دیتی ہے۔ اور قبل اس کے جو یہ روشنی حاصل ہو تمام اعمال صالحہ رسم اور عادت کے رنگ میں ہوتے ہیں اور اس صورت میں ادنیٰ ادنیٰ ابتلاؤں کے وقت انسان ٹھوکر کھا سکتا ہے۔ بجز اس مرتبہ یقین کے خدا سے معاملہ صافی کس کا ہو سکتا ہے؟ جس کو یقین دیا گیا ہے وہ پانی کی طرح خدا کی طرف بہتا ہے اور ہوا کی طرح اس کی طرف جاتا ہے۔ اور آگ کی طرح غیر کو جلا دیتا ہے اور مصائب میں زمین کی طرح ثابت قدمی دکھلاتا ہے۔ خدا کی معرفت دیوانہ بنا دیتی ہے۔ مگر لوگوں کی نظر میں دیوانہ اور خدا کی نظر میں عقلمند اور فرزانہ۔ یہ شربت کیا ہی شیریں ہے کہ حلق سے اترتے ہی تمام بدن کو شیریں کر دیتا ہے اور یہ دودھ کیا ہی لذیذ ہے کہ ایک دم میں تمام نعمتوں سے فارغ اور لاپرواہ کر دیتا ہے۔ مگر ان دعاؤں سے حاصل ہوتا ہے جو جان کو ہتھیلی پر رکھ کر کی جاتی ہیں۔ اور کسی دوسرے کے خون سے نہیں بلکہ اپنی سچی قربانی سے حاصل ہوتا ہے۔ کیسا مشکل کام ہے۔ آہ صد آہ!

(ایام الصلح۔ روحانی خزائن جلد 14 ص 245)

نظام جماعت یا عہدیدار کے خلاف شکوہ

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

’’اپنے گھروں میں کبھی ایسی بات نہیں کرنی چاہئے جس سے نظام جماعت کی تخفیف ہوتی ہو یا کسی عہدیدار کے خلاف شکوہ ہو۔ وہ شکوہ اگر سچا بھی ہے پھر بھی اگر آپ نے اپنے گھر میں کیا تو آپ کے بچے ہمیشہ کے لئے اس سے زخمی ہو جائیں گے۔ آپ تو شکوہ کرنے کے باوجود اپنے ایمان کی حفاظت کر سکتے ہیں لیکن آپ کے بچے زیادہ گہرا زخم محسوس کریں گے۔ یہ ایسا زخم ہوا کرتا ہے کہ جس کو لگتا ہے اس کو کم لگتا ہے، جو قریب کا دیکھنے والا ہے اُس کو زیادہ لگتا ہے۔ اس لئے اکثر وہ لوگ جو نظام جماعت پر تبصرے کرنے میں بے احتیاطی کرتے ہیں، ان کی اولادوں کو کم و بیش ضرور نقصان پہنچتا ہے۔ اور بعض ہمیشہ کے لئے ضائع ہو جاتی ہیں۔‘‘

(خطبات مسرور جلد اول ص149، 150)

سپیشلسٹ ڈاکٹرز کی آمد

☆مکرم ڈاکٹر محمد محمود شیخ صاحب
ماہر امراض معدہ وجگر

☆مکرم ڈاکٹر عبدالرفیق سمیع صاحب
ماہر امراض جلد

دونوں ڈاکٹر صاحبان مورخہ 27 فروری 2011ء کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کے معائنہ کیلئے تشریف لائیں گے۔ ضرورت مند احباب و خواتین ڈاکٹر صاحبان کی خدمات سے استفادہ کیلئے ہسپتال تشریف لائیں اور شعبہ پرچی روم سے قبل از وقت اپنی رجسٹریشن کروالیں۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ سے رابطہ فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

مکرم ابرار احمد صاحب مہتمم وقار عمل

خصوصی وقار عمل مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی یکم جنوری 2011ء

مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی کی مجالس کو محض اور محض اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ اپنی روایات کو برقرار رکھتے ہوئے گزشتہ سالوں کی طرح امسال بھی اپنے اپنے مقامی شہروں میں یکم جنوری کو وقار عمل کرنے کی توفیق ملی۔ یہ وقار عمل ہر سال یکم جنوری کو نماز فجر کے بعد کیا جاتا ہے جس میں شہر کی انتظامیہ سے اجازت حاصل کر کے شہر کے کچھ حصہ میں نئے سال کی آتش بازی کے نتیجہ میں پڑنے والے گند کو صاف کرنے میں شہر کی انتظامیہ کی مدد کی جاتی ہے۔ چونکہ یہ وقار عمل انتظامیہ سے باقاعدہ اجازت حاصل کر کے کیا جاتا ہے جس سے ان کے ساتھ جماعت کا تعارف بھی اچھے پیرائے میں ہو جاتا ہے نیز وقار عمل کی ٹیلی ویژن ریڈیو، اخبارات اور دیگر میڈیا کے ذریعہ تشہیر ہونے کی وجہ سے عوام الناس میں بھی تعارف ہو جاتا ہے۔ اس کی وجہ سے جہاں جماعت کو بیوت الذکر کی اجازت حاصل کرنے میں کافی سہولت ہو جاتی ہے وہیں پر لوگوں کے سامنے (دین حق) کی خوبصورت تعلیم کے ایک حصہ کو پیش کرنے کا موقع ملتا ہے۔

محض اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم کے ساتھ یکم جنوری **2011**ء کو جرمنی بھر کی اکثر مجالس نے نمازِ تہجد اور نمازِ فجر کی باجماعت ادائیگی کے بعد اجتماعی طور پر ناشتہ کیا اور دعاؤں کے ساتھ اجتماعی وقار عمل کا آغاز کیا گیا۔ اس وقار عمل کی پلاننگ ماہ نومبر میں خدام الاحمدیہ کے نئے سال کے آغاز سے ہی شروع کر دی گئی تھی اور ماہ نومبر میں ایک سرکلر کے ذریعہ جرمنی بھر کی تمام **260** مجالس کو وقار عمل کے لیے شہری انتظامیہ سے اجازت لینے کا خط، پریس ریلیز اور ایک معلوماتی پمفلٹ (جس میں جماعت اور مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی کا تعارف تھا نیز وقار عمل کی اہمیت مع چند مشہور اخبارات کے تراشے شامل تھے) تیار کر کے تمام قائدین مجالس کو بھجوایا گیا تاکہ وہ اس پمفلٹ کو بر وقت میڈیا اور شہری انتظامیہ کو دے دیں۔ اخبارات نے جماعت کا تعارف بہت احسن رنگ میں کیا اور مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی کے وقار عمل کو بہت سراہا، اسی طرح اخبارات میں پریس ریلیز شائع کرائے گئے۔

امسال اللہ تعالیٰ کے فضل سے جرمنی کے 54 زون کی 260 مجالس میں سے 214 مجالس میں وقار عمل ہوا، جس کی 83 اخبارات میں تشہیر ہوئی اس کے علاوہ انٹرنیٹ پر بھی وقار عمل کی خبریں شائع ہوئیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے امسال 15 ٹیلی ویژن چینلز اور 7 ریڈیو سٹیشن نے اس وقار عمل کی خبر نشر کی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت سے شہروں کے میئرز نے شکریہ کے خطوط ارسال کیے۔ وقار عمل اعداد و شمار میں

کل تعداد مجالس **260**

شہری انتظامیہ سے اجازت لیکر وقار عمل کرنے والی مجالس 214

دوسری مجالس کے ساتھ مل کر وقار عمل کرنے والی مجالس۔ 10

نماز سنٹر یا بیوت الذکر میں وقارِ عمل کرنے والی مجالس 2

وقار عمل میں شامل ہونے والے خدام کی تعداد 2097

ٹیلی ویژن پر وقار عمل کی تشہیر: 15 چینلز

وقار عمل میں شامل ہونے والے اطفال کی تعداد **571**

اخبارات کے ذریعہ وقار عمل کی تشہیر **83**

وقار عمل میں شامل ہونے والے انصار کی تعداد **636**

ریڈیو کے ذریعہ تشہیر **7**

امسال شدید برف باری کی وجہ سے وقار عمل میں کافی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا، لیکن اس کے باوجود اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہمارے خدام، اطفال و انصار نے اس مثالی وقار عمل کو کامیاب بنانے میں حصہ لیا۔ قائدین مجالس نے اس مثالی وقار عمل کو کامیاب کرنے میں بے حد محنت کی، اللہ تعالیٰ تمام قائدین مجالس و ناظمین وقار عمل کو اپنے خاص فضلوں سے نوازے۔ آمین

آخر میں احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس مثالی وقار عمل میں حصہ لینے والوں کو اپنے بے پناہ فضلوں سے نوازے اور اس وقار عمل کے ذریعہ جماعت کے شہری انتظامیہ کے ساتھ تعلقات بہتر سے بہتر کرتا چلا جائے اور عوام الناس میں بھی جماعت احمدیہ کا تعارف ہو اور لوگوں کا جماعت کی طرف رجوع ہو۔ آمین

اٹھارہویں سالانہ علمی مقابلہ جات 2011ء

(زیر اہتمام مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

محض خدا تعالیٰ کے فضل و رحم کے ساتھ مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کو اٹھارہویں سالانہ علمی مقابلہ جات مورخہ 12 اور 13 فروری 2011ء کو ربوہ میں منعقد کروانے کی توفیق حاصل ہوئی۔

افتتاحی تقریب مورخہ 12 فروری کو صبح 10 بجے بمقام ایوان محمود منعقد ہوئی۔ محترم مظہر اقبال صاحب ناظم ارشاد وقف جدید اس تقریب کے مہمان خصوصی تھے۔ تلاوت، عہد، نظم اور افتتاحی رپورٹ کے بعد محترم مہمان خصوصی نے اپنے افتتاحی خطاب میں علمی میدان میں ترقی کرنے اور مسابقت الی الخیرات میں جوش اور ولولہ کی روح پیدا کرنے کی طرف توجہ دلائی اور اجتماعی دعا کے ساتھ علمی مقابلہ جات کا باقاعدہ آغاز ہو گیا۔

ان مقابلہ جات کے لئے صرف 200 خدام کو مدعو کیا گیا۔ اور اضلاع کو تجنید کے لحاظ سے تین حصوں میں تقسیم کر کے 3، 7 اور 10 تک خدام بھجوانے کی اجازت دی گئی۔ اس تقسیم کے مطابق مجموعی طور پر اول آنے والے ضلع کے علاوہ تجنید کے لحاظ سے بنائے جانے والے تینوں درجات میں اول آنے والے اضلاع کو بھی انعام دیا گیا۔ 10 خدام والے اضلاع میں اول لاہور، 7 والے میں اسلام آباد جبکہ تین خدام والے اضلاع میں راجن پور ضلع اول رہا۔

ان مقابلہ جات میں 36 اضلاع کے 174 خدام شریک ہوئے۔ ان دو دنوں میں کل 15 مقابلہ جات کروائے گئے جن میں تلاوت، نظم، تقریر اردو، تقریر انگریزی، تقریر اردو فی البدیہہ، تقریر انگریزی فی البدیہہ، مطالعہ قرآن، مطالعہ کتب، خطبات امام، پیغام رسانی، بیت بازی، دعوت الی الصلوٰۃ، مشاہدہ معائنہ اور مرکزی امتحان کے مقابلہ جات اضلاع کے درمیان جبکہ ایک مقابلہ تقریر علاقہ جات کے مابین بھی ہوا۔

تمام مقابلہ جات ایوان محمود میں ہی منعقد کروائے گئے۔ خدام کی رہائش کا انتظام ایوان محمود اور گیسٹ ہاؤس ایوان ناصر میں جبکہ کھانے کا انتظام ایوان محمود میں ہی کیا گیا تھا۔

علمی مقابلہ جات کی اختتامی تقریب مورخہ 13 فروری کو دوپہر ایک بجے ایوان محمود میں منعقد ہوئی۔ تقریب کے مہمان خصوصی محترم جمیل الرحمٰن رفیق صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ سینئر سیکشن تھے۔ تلاوت قرآن کریم، عہد اور نظم کے بعد مکرم عبدالحق صاحب ناظم اعلیٰ علمی مقابلہ جات نے رپورٹ اور محترم مہمان خصوصی کا مختصر تعارف پیش کیا۔ بعدہٗ محترم مہمان خصوصی نے نمایاں اعزاز پانے والے خدام میں انعامات اور شیلڈز تقسیم کیں۔ امسال اضلاع میں سے ربوہ اول جبکہ مکرم سعید احمد مشہود صاحب آف راجن پور علمی مقابلہ جات میں بہترین خادم قرار پائے۔ مکرم مہمان خصوصی نے اپنے اختتامی خطاب میں قرآن کریم جو کہ تمام دینی و دنیاوی علوم کا منبع و سرچشمہ ہے، اس کو قرأت کے ساتھ پڑھنے، ترجمہ سیکھنے، تفاسیر کا مطالعہ کرنے اور اس کے علوم و معارف سے شناسائی حاصل کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ اجتماعی دعا کے ساتھ یہ بابرکت پروگرام اختتام پذیر ہوا۔ نماز ظہر و عصر کی ادائیگی کے بعد تمام مہمانان اور حاضرین کی خدمت میں ظہرانہ پیش کیا گیا۔ اختتامی تقریب میں حاضرین کی تعداد 300 کے قریب رہی۔

(رپورٹ: ایم۔ اے۔ رشید)

رپورٹ: مکرم معصوم احمد صاحب مربی انچارج فلپائن

منیلا (فلپائن) میں پہلی مرتبہ عید ملن پارٹی

اللہ تعالیٰ کے فضل سے 16 نومبر 2010ء فلپائن میں عید الاضحیٰ منائی گئی۔ امسال پہلی دفعہ حکومت کی طرف سے عید کے موقع پر سرکاری چھٹی کا اعلان کیا گیا جو ایک بہت بڑی کامیابی ہے۔

منیلا کی جماعت کے بہت سے احباب ایک دن قبل یا اس دن صبح مشن ہاؤس پہنچ گئے۔ خاکسار نے نماز عید پڑھائی اور خطبہ دیا اور نماز کے بعد سب لوگ خوشی خوشی گلے ملے۔ اور ہم لوگوں نے بڑی خوشیوں کے ساتھ عید منائی۔

زمبونگا (Zamboanga) جماعت نے بھی عید منائی اور احمدیوں کے ساتھ ساتھ غیر از جماعت دوستوں نے بھی ہمارے ساتھ عید کی نماز پڑھی۔ اس موقع پر بعض غیر از جماعت دوستوں کو کچھ کتب دیں۔

قارئین سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جماعت فلپائن کو ترقی عطا فرمائے اور وسیع پیمانے پر پیغام حق پہنچانے کی توفیق بخشے۔ آمین

(الفضل انٹرنیشنل 21 جنوری 2011ء تا 27 جنوری 2011ء)

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت: دار النصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

مکرم لطف الرحمٰن محمود صاحب

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کا دورہ سیرالیون 1970ء

قسط اول

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے وجود باجود سے اس عاجز کی بہت سی یادیں وابستہ ہیں۔ حضور تعلیم الاسلام کالج کے تینوں ادوار (قادیان، لاہور اور ربوہ) میں اس عظیم درسگاہ کے پرنسپل رہے۔ میرے والد مکرم پروفیسر میاں عطاء الرحمٰن صاحب کو بھی ان تینوں ادوار میں حضور کی رفاقت کا شرف حاصل تھا۔ تعارف و تعلق کا ایک یہ حوالہ تھا۔ مجھے تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں اپنے داخلہ کا دن اور منظر آج تک یاد ہے اس کے بعد گریجوایشن تک حضور کی کریمانہ توجہ اور شفقت شامل حال رہی۔ ان ایام طالب علمی میں ایک اور ربط و تعلق کالج میگزین المنار کے اردو سیکشن کے ذریعہ استوار ہوا۔ جس کے ادارۂ تحریر سے وابستگی کا شرف حاصل ہوا۔ اس کے بعد المنار کے ایڈیٹر کے طور پر بھی خدمت کا موقع ملا۔ عاجز کا پنجاب کے اس خطہ سے تعلق ہے جہاں کے باشندوں کی پنجابی کو بھی درست نہیں مانا جاتا۔ اردو تو بہت دور کی بات ہے۔ دلی اور لکھنؤ سے بھی زیادہ دور۔ لہٰذا مجھے اچھی اردو لکھنے کی خوش فہمی کبھی لاحق نہیں ہوئی۔ لیکن حضور کی ذرہ نوازی تھی کہ لکھت پڑھت کے حوالے سے اس کمترین کی ہمیشہ حوصلہ افزائی فرماتے۔ ایک مرتبہ کالج کانووکیشن کی تقریب کے موقع پر حضور نے اپنی سالانہ رپورٹ میں المنار کے حوالے سے اس احقر کے "قلم کی بے پناہ بُرش" کا ذکر فرمایا۔ من آنم کہ من دانم۔ قلم کیا اور اس کی کاٹ اور بُرش کیا۔ کیا پدی کیا پدی کا شوربہ۔ لیکن وہ الفاظ کسی ایسی مبارک ساعت میں حضور کی زبان پر آئے کہ اب تک بصورت دعا شامل حال ہیں۔ میری آرزو ہے کہ قلم کا یہ ہتھیار حضرت سلطان القلم کی فوج کے اس ادنیٰ ترین سپاہی کے ہاتھ میں آخری دم تک متحرک رہے۔

ایک اور خوشگوار یاد بھی ہے۔ حضور نے از راہ شفقت یکم جون 1969ء کو بیت مبارک میں اس احقر کے نکاح کا اعلان فرمایا اور دعا سے نوازا۔ یہ خطبہ نکاح روزنامہ الفضل میں شائع ہوا۔ یادیں تو اور بھی ہیں مگر سب سے اہم یاد حضور کا 1970ء کا 10 روزہ دورۂ سیرالیون ہے جو اس ملک بلکہ براعظم افریقہ میں، حضرت مسیح موعود کے کسی خلیفہ کا پہلا دورہ تھا۔ اس دورہ کے دوران حضور کو بہت قریب سے دیکھنے کا موقع ملا اور حضور کی سیرت کے بعض پہلوؤں نے بہت متاثر کیا۔ خلیفۂ وقت کے سفر کی روئیداد تاریخی اعتبار سے جماعت کی امانت ہوتی ہے۔ اس دورہ پر اب 40 سال بیت چکے ہیں۔ اس کے باوجود اس پہلو سے اس سفر کی چشمدید تفصیل اور حضور کی سیرت و شخصیت کے حوالے سے گفتگو اسی امانت کی ادائیگی ہے اور اسی نیت سے یہ تحریر پیش کی جارہی ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے 5 مئی 1970ء کو سیرالیون کی سرزمین کو اپنے قدموں سے برکت بخشی۔ اس سے قبل حضور افریقہ کے پانچ ملکوں نائیجیریا، غانا، آئیوری کوسٹ، لائبیریا اور گیمبیا کا دورہ مکمل فرما چکے تھے۔ سیرالیون اس تاریخی دورے کا آخری ملک تھا۔ حضور گیمبیا کے دارالحکومت باتھرسٹ (جسے اب بنجول کہا جاتا ہے) سے سیرالیون کے انٹرنیشنل ایرپورٹ لنگی تشریف لائے۔ سیرالیون میں قیام کے دس دن بڑی مصروفیت اور گہما گہمی کے دن تھے۔ میڈیا میں وسیع نشرواشاعت کے نتیجے میں جماعت کا نام زبان زد خلائق ہوگیا۔ 5 ملین آبادی کے اس ملک میں تقریباً ہر شخص نے خلیفۃ المسیح اور "احمدیہ" کے الفاظ سنے اور دہرائے ہوں گے۔ روحانی لحاظ سے یہ دس دن افراد جماعت کے لئے عید کی سی خوشی کو اپنے دامن میں سمیٹے ہوئے تھے۔

استقبال

سیرالیون کا انٹرنیشنل ایرپورٹ دارالحکومت فری ٹاؤن سے بیس پچیس میل دور واقع ہے۔ سمندر کی شاخ کو ایک فیری (جہاز نما بحری کشتی) کے ذریعے عبور کرنا پڑتا ہے۔ محترم مولانا محمد صدیق گورداسپوری صاحب امیر سیرالیون (جنہیں بعد میں جماعت احمدیہ امریکہ کے مشنری انچارج کے طور پر خدمات سرانجام دینے کی توفیق ملی) کی قیادت میں مربیان، اراکین مجلس عاملہ، اساتذہ اور دیگر احباب قبل از وقت لنگی پہنچ گئے۔ حکومت کی طرف سے دو وزراء (آنریبل جائے کائی کائی اور آنریبل ایڈورڈ کاربو) حضور کے استقبال کے لئے موجود تھے۔ اس پُر جوش استقبال کے بعد حضور بذریعہ کار فری ٹاؤن کے لئے روانہ ہوئے۔ سمندری رستہ فیری سے عبور کرنے کے بعد فری ٹاؤن کی حدود میں داخل ہوئے۔ جہاں سڑک پر دورویہ ایستادہ احمدیہ سکولز کے طلبہ نے نعروں سے استقبال کیا۔ جماعت کے سیکرٹری جنرل الحاج محمد کمانڈا بونگے اپنی گاڑی میں لاؤڈ سپیکر پر خوش الحانی سے حضرت مسیح موعود کا یہ مصرعہ دہرا رہے تھے۔

"اسمعوا صوت السماء جاء المسیح جاء المسیح"

حضور کی کار پر "لوائے احمدیت" لہرا رہا تھا۔ خلیفۂ وقت کی کار پر احمدیت کا لہلہاتا ہوا جھنڈا بہت اچھا لگا۔ اگرچہ لوائے احمدیت حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے عہد خلافت میں حضور کی ہدایات کے مطابق خالصۃً رفقاء کرام اور رفیقات نے تیار کیا لیکن اس پرچم کے بارے میں حضرت مسیح موعود نے خود فرمایا ہے۔

لوائے ما، پنہ ہر سعید خواہد بُود
ندائے فتحِ نمایاں، بنام ما باشد

(میرا جھنڈا ہر سعید الفطرت انسان کے لئے پناہ گاہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے عظیم الشان فتح میرے لئے مقدر فرمادی ہے)

18 سال بعد حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے دورۂ سیرالیون کے موقع پر ایک بار پھر خلیفہ وقت کی کار پر لوائے احمدیت کے اس منظر سے آنکھیں منور ہوئیں۔ خدا کرے وہ ساعت سعد جلد طلوع ہو جب ساری دنیا اس پرچم کے نیچے خیمہ زن ہو۔ آمین۔

2 گھنٹے کے سفر کے بعد ایک جلوس کی شکل میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث سرکاری قیام گاہ پہنچے۔ جہاں ایک مرتبہ پھر اہلاً وسہلاً و مرحبا اور نعرہ ہائے تکبیر کے ساتھ حضور کا استقبال کیا گیا۔ حضور نے تمام حاضرین کو شرف مصافحہ سے نوازا۔ گیمبیا سے پرواز کے بعد فیری کا سفر اور پھر فری ٹاؤن میں لاج تک کا سفر لازماً تھکان کا باعث بنا ہوگا۔ مگر حضور نے بشاشت سے اس موقع پر موجود دوستوں سے مصافحہ کیا اور سکول کے بچوں کو بھی فرداً فرداً پیار کیا۔ حضور کی اس شفقت کا ہر شخص پر اثر تھا۔ ریڈیو سیرالیون اور ٹی وی نے اس فقید المثال استقبال کے مناظر کی رپورٹ اور تصاویر نشر کیں۔ اسی دن شام پانچ بجے حضور نے لاج کی زیریں منزل پر ایک پُر ہجوم پریس کانفرنس سے خطاب فرمایا اور اپنے مجوزہ دورے کے اغراض و مقاصد سے مطلع کیا اور صحافیوں کے سوالات کے جواب عطا فرمائے۔

گورنر جنرل اور وزیراعظم سے ملاقات

اگلے دن صبح کے وقت حضرت خلیفۃ المسیح الثالث گورنر جنرل سر بانجا تیجان سی (Banja Tejan-Sie) سے ملنے کے لئے سٹیٹ ہاؤس تشریف لے گئے۔ یہ خوبصورت عمارت تاریخی "کاٹن ٹری" کے سامنے واقع ہے۔ یہ وہ مقام ہے جہاں برطانیہ میں غلامی کے خاتمے (Abolition of Slavery) کے بعد وہاں سے غلاموں کو لاکر یہاں 1787ء میں آزاد شہری کے طور پر چھوڑا گیا۔ یہ لوگ "کریول" کہلاتے ہیں۔ ان لوگوں نے تعلیم میں بڑی ترقی کی اور ان کی نسل سے بڑے بڑے ڈاکٹر، ماہرین تعلیم، انجینئر اور سیاست دان پیدا ہوئے۔ حتیٰ کہ تعلیمی اداروں کی وجہ سے سیرالیون کو "مغربی افریقہ کے یونان" کا نام دیا گیا۔

جناب بانجا تیجان سی نے حضور کا پُر تپاک خیر مقدم کیا اور حضور کی تشریف آوری کو "ملک کے لئے برکت کا ایک نشان" قرار دیا۔ سر بانجا تیجان سی کا شمار جماعت کے پرانے مداحوں میں ہوتا ہے۔ میں نے پہلی مرتبہ انہیں 1967ء میں جماعت کے زیر اہتمام سیرت النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ایک جلسہ میں ریمارکس دیتے ہوئے سنا۔ اس وقت وہ عدالت عالیہ کے جج تھے۔ اس کے بعد انہیں کئی بار جماعت کے جلسہ سالانہ میں دیکھا۔ گورنر جنرل کی ملاقات سے فراغت کے بعد حضور سیرالیون کے وزیراعظم آنریبل سائیکا۔ پی۔ سٹیونس (Siaka P.Stevens) سے ملاقات کے لئے تشریف لے گئے۔ یہاں میں یہ عرض کرنے کی اجازت چاہوں گا کہ وزیراعظم کا ذاتی مکان فری ٹاؤن میں جماعت احمدیہ کے مرکزی مشن ہاؤس کی ہمسائیگی میں واقع ہے اور ان کے مشن سے بڑے اچھے مراسم رہے ہیں۔ ان کے ایک بیٹے بخاری سٹیونس، ہمارے بو شہر کے سکول میں پڑھتے رہے ہیں۔ 1971ء میں سیرالیون کے جمہوریہ قرار پانے پر آنریبل سائیکا سٹیونس ہی ملک کے صدر بنے اور کئی بار اس منصب کے لئے منتخب ہوئے۔ وہ ایک بار بوٹاؤن میں واقع ہمارے سیکنڈری سکول کے معائنہ کے لئے بھی آئے۔

جناب وزیراعظم نے جماعت کی تعلیمی اور دیگر معاشرتی خدمات پر حضور کا شکریہ ادا کیا۔ اور کامیاب دورے کے لئے نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔ مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ ایک مرتبہ موصوف نے صدر مملکت کی حیثیت سے نئی پارلیمنٹ کا افتتاح کرتے وقت (جسے سیرالیون کی اصطلاح میں Speech from throne کہتے ہیں) جماعت احمدیہ کی بے لوث خدمات کا بھی ذکر کیا۔ یہ تراشہ کافی عرصہ تک میرے پاس محفوظ رہا مگر سیرالیون کی خانہ جنگی کی وجہ سے نقل مکانی میں ضائع ہوگیا۔

سید محمد ابراہیم کا عربی قصیدہ

گورنر سے ملاقات کے بعد حضور واپس لاج تشریف لے گئے۔ اس موقع پر لبنان سے تعلق رکھنے والے ایک مخلص احمدی مکرم سید حسن محمد ابراہیم صاحب نے حضور کی خدمت میں اپنا عربی قصیدہ عاشقانہ جوش اور عقیدت سے پیش کیا۔ ملک شام کے علاوہ لبنان اور ملحقہ علاقہ جات "شام" ہی کہلاتے تھے۔ پرانے نقشوں اور کتابوں

میں اس سارے علاقے کو Greater Syria کا نام دیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو الہاماً بشارت دی تھی کہ تجھے پر ابدال شام سلام بھیجیں گے۔ آج سے ساٹھ ستر سال قبل ملک شام میں مخلصین کی ایک جماعت بھی قائم ہوگئی تھی۔ ہم نے اس دن سلام کی یہ بشارت حضور کے خلیفہ کی ذات میں پوری ہوتے ہوئے دیکھ لی۔

مکرم سید حسن محمد ابراہیم صاحب دعوت الی اللہ کے جذبے سے سرشار تھے۔ ان کی ایک صاحبزادی مکرم مرزا عبدالحق صاحب کی بہو بنیں۔ مرزا صاحب کے صاحبزادے (مرزا ناصر احمد) ہمارے ساتھ بو کے احمدیہ سکول میں استاد تھے۔ 1974ء کے فسادات کے دنوں میں یہ سرگودھا (پاکستان) میں تھیں۔ مفسدوں کے ایک ہجوم نے محترم مرزا عبدالحق صاحب کی کوٹھی کو حملہ کی نیت سے گھیر لیا۔ یہ خاتون اس وقت جرأت کر کے باہر نکلی۔ ان کے عرب فیچرز اور قد وقامت سے لوگ یہ سمجھے کہ لیلیٰ خالد قسم کی کوئی دلیر ''فلسطینی'' ایکشن کے لئے تیار ہو کر باہر آئی ہے۔ انہیں دیکھتے ہی لوگ سر پر پاؤں رکھ کے بھاگے۔

اسی دن شام کے وقت پیراماؤنٹ ہوٹل میں حضور کے اعزاز میں جماعت نے ایک استقبالیہ کا اہتمام کیا جس میں ارکان پارلیمنٹ، ڈپلومیٹک کور یعنی سفراء، اعلیٰ حکام، ائمہ، پیراماؤنٹ چیفس یعنی مقامی سلاطین پیراماؤنٹ چیفس اور معززین شہر نے شرکت کی۔ اس موقع پر حضور مہمانوں میں گھل مل گئے۔ اور ان تک دین حق کی امن و محبت کی تعلیم کا پیغام پہنچایا۔

احمدیہ سکول کا معائنہ اور گورنر جنرل کے عشائیہ میں شرکت

7 مئی کو حضور نے دو اہم مصروفیات کے لئے وقت نکالا۔ صبح کے وقت حضور احمدیہ سیکنڈری سکول فری ٹاؤن کے معائنہ کے لئے تشریف لے گئے۔ یہ سکول 1964ء میں قائم ہوا اور اس نے بڑی تیزی سے ترقی کی منازل طے کیں۔ حضور نے سکول کی ایک نئی عمارت (جو کلاس رومز، لائبریری اور لیبارٹریز پر مشتمل تھی) کا افتتاح فرمایا۔ اپنے خطاب میں طلبہ اور سٹاف کو زریں نصائح سے نوازا۔ اس موقع پر سکول کی آخری کلاس کے 25 طلبہ بیعت کر کے سلسلہ عالیہ سے وابستہ ہوئے۔ ضمناً عرض ہے کہ امریکہ میں جو مقام تعلیمی نظام میں ''ہائی سکول'' کو حاصل ہے۔ وہی پوزیشن سیرالیون میں ''سیکنڈری'' کی ہے۔ 'O' اور 'A' لیول میں اچھے گریڈ حاصل کرنے والے براہ راست یونیورسٹی میں داخلہ لیتے ہیں۔ اسی دن گورنر جنرل نے حضور کے اعزاز میں سٹیٹ ہاؤس میں عشائیہ دیا۔ اس میں مساجد کے ائمہ، مسلم تنظیموں کے راہنما، کیتھولک چرچ کے سربراہ اور دیگر معززین مدعو کئے گئے۔ خاتون اول نے پردہ کی رعایت کے پیش نظر حضرت بیگم صاحبہ کے لئے الگ کمرے میں ضیافت کا اہتمام کیا۔ محترم مولانا محمد صدیق گورداسپوری صاحب نے اس ضیافت کے حوالے سے ایک بڑی دلچسپ بات بیان کی ہے:

''حضور نے وہاں گورنر جنرل اور رومن کیتھولک بشپ سے تبادلہ خیال کیا۔ بشپ موصوف حضور کی گفتگو سے اتنے متاثر ہوئے کہ بعد میں مجھے کہنے لگے کہ یہ شخص محض ایک مذہبی رہنما نہیں بلکہ ایک بہت بڑا فلاسفر ہے اور ایسی شخصیت سے مل کر مجھے بہت خوشی ہوئی ہے۔''

(روح پرور یادیں، مصنفہ مولانا محمد صدیق امرتسری صفحہ 54)

لیسٹر (Leicester) کے تاریخی مقام پر احمدیہ بیت الذکر کا افتتاح

8 مئی 1970ء کا دن دو اہم تقریبات کے لئے ہمیشہ تاریخ احمدیت میں یاد رہے گا۔ فری ٹاؤن شہر کے اردگرد کئی سرسبز پہاڑیاں ہیں۔ ان کے قرب و جوار میں بادلوں کی گھن گرج سن کر پرتگیزی جہاز رانوں نے کہا تھا کہ یوں لگتا ہے کوئی شیر دھاڑ رہا ہے۔ اس قول نے ''سیرالیون'' کے نام کو جنم دیا۔ پرتگالی زبان میں اس کا مطلب ہے وہ پہاڑ جہاں سے شیر کے دھاڑنے کی آواز آتی ہے۔ ایک ایسی ہی پہاڑی کے دامن میں ''لیسٹر'' کی آبادی واقع ہے۔ اس مقام کی ایک تاریخی اہمیت ہے۔ اس ملک میں فروغ عیسائیت کے لئے عیسائیوں نے اپنا پہلا مشن اور مرکز یہاں قائم کیا۔ اس کے اثر و نفوذ کے نتیجے میں اس کے ارد گرد کے علاقوں اور دیہات میں ہر طرف گرجوں اور مسیحی تعلیمی اداروں کی عمارات کی بھرمار ہے۔

اللہ تعالیٰ نے جماعت احمدیہ کو اس مقام پر ایک خوبصورت بیت تعمیر کرنے کی توفیق عطا کی۔ حضور نے 8 مئی 1970ء کو اس بیت الذکر کا افتتاح فرمایا اور یہاں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا اور نماز جمعہ کی امامت فرمائی اور غلبہ توحید کے لئے پُرسوز دعائیں کیں۔ سینکڑوں خدام خلافت اس تاریخی موقع پر حاضر تھے۔ حضور کا یہ خطبہ ریڈیو سیرالیون نے نشر کیا۔ حضور نے سیرالیون مشن کے بانی، حضرت مولانا نذیر احمد علی کی یاد میں اس بیت الذکر کو ''بیت نذیر علی'' کا نام عطا فرمایا۔ حضرت مولانا مرحوم نے 1955ء میں سیرالیون میں وفات پائی اور Bo شہر میں آسودہ لحد ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے۔ آمین

سیرالیون مسلم کانگریس کی طرف سے استقبالیہ

اسی دن نماز عصر کے بعد، سیرالیون کی مشہور مسلم تنظیم ''مسلم کانگریس'' نے فری ٹاؤن کے ریلوے یونین ہال میں حضور کے اعزاز میں ایک استقبالیہ تقریب کا اہتمام کیا۔ اس تقریب میں 500 معززین شہر کو مدعو کیا گیا۔ سیرالیون کے سابق نائب وزیراعظم، آنریبل ایس۔ ایم مصطفیٰ مسلم کانگریس کے صدر تھے۔ موصوف نے اس موقعہ پر سپاس نامہ پیش کیا اور حضور کو ''دین'' کا ایک عظیم فرزند' قرار دیا اور جماعت احمدیہ کی دینی، تعلیمی اور معاشرتی خدمات پر حضور کا شکریہ ادا کیا۔ اس موقعہ پر حضور نے جوابی تقریر میں جماعت کے خلاف اٹھائے جانے والے بہت اعتراضات کا ٹھوس دلائل سے ازالہ فرمایا۔ حضور کا پُرجوش خطاب بڑی توجہ سے سنا گیا۔ اسے دعوت حق کا ایک خاص کارنامہ کہا جا سکتا ہے۔

بوٹاؤن میں فقید المثال استقبال

9 مئی کو حضور سیرالیون کے دوسرے بڑے شہر Bo Town کے لئے بذریعہ کار روانہ ہوئے۔ یہ میری بود و باش کا شہر تھا اس لئے میں خاص طور پر اپنی خوش قسمتی پر نازاں تھا۔ یہ شہر جنوبی صوبے کا صدر مقام ہے اور 1945ء سے جماعتی سرگرمیوں کا مرکز رہا ہے۔ حضور کی تشریف آوری کے وقت اگرچہ پکی سڑک تو تھی مگر تنگ اور بعض مقامات پر ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو چکی تھی اور مسافت بھی 170 میل کی تھی۔ اب نئی سڑک بن چکی ہے جو وسیع، فراخ اور ہموار ہے اور فاصلہ بھی کم ہو کر 150 میل رہ گیا ہے۔ بوشہر سے باہر ٹکونکو (Tikonko) موڑ پر سو سے زائد نمائندگان جماعت نے حضور کا استقبال کیا اور حضور کو بصورت جلوس قیام گاہ ''گورنر لاج'' تک لایا گیا۔ وہاں دور تک سڑک کے دونوں طرف بو، جورو اور بواجے بو کے احمدیہ سکولز کے طلبہ اپنی سیاہ وسفید یونیفارم میں پہلے ہی سے منتظر تھے۔ پُرجوش خیر مقدمی نعروں سے حضور کا استقبال کیا گیا۔ جنوبی اور مشرقی صوبوں سے پرانی جماعتوں کے سینکڑوں افراد اپنے مقدس آقا کی جھلک دیکھنے کے لئے گورنر لاج کے باہر مع اہل و عیال جمع تھے۔

سیرالیون میں مئی کا شمار گرمی کے مہینوں میں ہوتا ہے۔ ''بہا چوٹی سے ایڑی تک پسینہ'' والی کیفیت ہوتی ہے۔ 170 میل کا سفر، موسم کے یہ تیور، لیکن حضور کی اس شفقت کو پیش نظر رکھئے گا کہ حضور نے ایک ایک منٹ آرام کئے بغیر گورنر ہاؤس کے پورچ میں کھڑے رہ کر کئی گھنٹے تک احباب جماعت کو مصافحہ سے نوازا۔ میں حضور کے بالکل پیچھے کھڑا رہا اور حضور کے فولادی اعصاب پر حیران ہوتا رہا! حضور کی اس بے پایاں شفقت کا سب حاضرین پر اثر تھا۔ حضرت بیگم صاحبہ نے اسی عمارت میں علیحدہ خواتین اور ناصرات کو مصافحہ سے نوازا۔

بوشہر میں جماعت کی مرکزی بیت کا سنگ بنیاد

10 مئی کے دن حضور دو اہم تقاریب کے مہمان خصوصی اور روح رواں تھے۔ بوشہر میں جماعت کی ایک بیت الذکر موجود تھی جسے 1945ء میں تعمیر کیا گیا۔ سیکنڈری سکول کے ہال میں بھی نمازیں ادا کی جاتی تھیں۔ اس کے باوجود بوشہر میں ایک بڑی بیت الذکر کی ضرورت تھی کیونکہ جلسہ سالانہ اور اسی قسم کی بعض اور تقریبات Bo ہی میں منعقد ہوتی تھیں۔ حضور نے پرانی بیت الذکر کے قریب ہی نئی بیت الذکر کا سنگ بنیاد نصب فرمایا۔ یہ خوبصورت وسیع و عریض بیت الذکر بعد میں ''بیت ناصر'' کہلائی۔ اس تقریب کے لئے وسیع پنڈال کا اہتمام کیا گیا۔ ائمہ، ارکان پارلیمنٹ، اعلیٰ حکام، اہم شخصیات اور بزرگان شہر کو اس تقریب کے لئے مدعو کیا گیا۔ پنڈال میں تل دھرنے کے لئے جگہ نہ تھی۔ سنگ بنیاد رکھنے سے قبل، پروگرام کے تعارفی حصے کے بعد، حضور نے اپنے خطاب میں سورۃ توبہ کی آیات 108 اور 109 سے استنباط کرتے ہوئے بیت الذکر کے مقاصد کی وضاحت فرمائی۔ جس کے الفاظ اب بھی میرے کانوں میں گونج رہے ہیں۔ حضور کا یہ خطاب توجہ اور انہماک سے سنا گیا۔ سنگ بنیاد کے بعد حضور نے دعا کروائی۔ اس تقریب سے فراغت کے بعد حضور مشن ہاؤس سے ملحق ''نذیر احمدیہ پرنٹنگ پریس'' دیکھنے کے لئے تشریف لے گئے۔ عملہ کے اراکین سے باتیں کیں۔ انہیں انعامات اور دعاؤں سے نوازا۔

اس پریس کی بھی عجیب کہانی ہے۔ شہر کے عیسائی پریس نے اچانک جماعتی اخبار ''دی افریقن کریسنٹ'' کو چھاپنے سے انکار کر دیا اور طنزاً کہا کہ اب دیکھتے ہیں جماعت کا خدا اس کی کس طرح مدد کرتا ہے؟ مولانا محمد صدیق امرتسری نے یہ صورت حال پیش کر کے مخلصین جماعت سے چندہ کی اپیل کی۔ ایک مخلص بزرگ الحاج علی روجرز صاحب نے اس مقصد کے لئے اپنے دو مکان جماعت کو ھبہ کر دیئے۔ احباب جماعت

نے چندہ کی مطلوبہ رقم پیش کر دی اور برطانیہ سے پریس کی مشینری کا انتظام ہو گیا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے 1955ء میں اس پریس نے کام کرنا شروع کر دیا ورتکبر سے کام لینے والے مسیحی معاندین شرمندہ و خجل ہوئے۔ یہ کہانی ابھی نامکمل ہے۔ اس مقصد کے لئے سب سے زیادہ چندہ، ایک ہزار پاؤنڈ چیف قاسم کمانڈا نے دیا۔ یہ وہ صاحب ہیں کہ جب اس واقعہ سے چند سال قبل انہیں دعوت الی اللہ کی گئی تھی تو انہوں نے کہا تھا دریا کے پانی کا اپنے بہاؤ کے رخ کو تبدیل کرنا تو آسان ہے یعنی وہ نیچے سے اوپر کی طرف بہہ سکتا ہے مگر ان کا احمدی ہونا ناممکن ہے۔ مگر ایک وقت آیا کہ اللہ تعالیٰ نے چیف قاسم کا دل احمدیت کے لئے کھول دیا اور پھر انہیں جماعت کے دعوت الی اللہ کے مقاصد کے لئے اپنا مال بے دریغ خرچ کرنے کی بھی توفیق عطا فرمائی۔ حضرت مصلح موعود نے اس واقعہ کا اکتوبر 1956ء کے اجتماع انصار اللہ میں ذکر فرمایا۔ اس واقعہ کی تفصیل تاریخ احمدیت میں بھی محفوظ ہو چکی ہے۔ غالباً حضور کے ذہن میں اس پریس کے قیام کی تاریخ تازہ تھی۔ حضور نے بڑی محبت سے پریس کے کارکنوں کو کیش انعامات سے نوازا۔ جہاں تک مجھے یاد پڑتا ہے حضور نے ان کرنسی نوٹوں پر بطور یادگار اپنے دستخط بھی ثبت فرمائے۔

اسی دن شام کو ٹاؤن ہال میں جماعت کی طرف سے حضور کے اعزاز میں شرکت کے لئے علاقہ کے پیرا ماؤنٹ چیفس، ارکان پارلیمنٹ، سکول اور کالجوں کے پرنسپل صاحبان، سول حکام اور معززین شہر کو مدعو کیا گیا۔ حضور نے تمام مہمانوں کو شرف مصافحہ سے نوازا اور مہمانوں سے گھل مل گئے۔ ان سے گفتگو فرماتے رہے اور ان کے سوالات کے جواب عطا فرماتے رہے۔

کھانے پینے کی چیزیں، فواکہات و مشروبات وافر مقدار میں موجود تھے۔ روحانی مائدے کے ساتھ ساتھ مہمان ان نعمتوں سے بھی محظوظ ہو رہے تھے۔ میں نے دیکھا کہ حضور کے ہاتھ میں کوک کا ایک گلاس تھا۔ حضور نے اس میں سے صرف ایک یا دو گھونٹ لئے اور اس کے بعد مسلسل مہمانوں سے گفتگو فرماتے رہے۔ دو گھنٹے تک باتیں کرتے کرتے ویسے بھی حلق تر کرنے کی ضرورت پڑتی ہے مگر حضور نے صرف ایک یا دو گھونٹ پر اکتفا کی۔ حضور کے تشریف لے جانے کے بعد، اس گلاس کا مشروب حضرت خلیفۃ المسیح کے تبرک کے طور پر خدام نے پیا۔ ایک گھونٹ اس عاجز کو بھی میسر آیا ع

بقدرِ ظرف ہے ساقی! خُمارِ تشنہ کامی بھی

مکرم چوہدری منیر احمد صاحب

ہاتھی (Elephant)

یہ بڑا صلح پسند، مفید اور سوشل جانور ہے

ہاتھی کے خدوخال

ہاتھی پوری دنیا میں خشکی پر رہنے والا سب سے بڑا دودھ دینے والا جانور ہے۔ اس کا رنگ گہرا بھورا اور براؤن ہوتا ہے۔ اس کے خدوخال باقی تمام جانوروں سے مختلف ہیں۔ لمبی سونڈ جو ناک کے طور پر کام کرتی ہے۔ ہاتھ، فالتو پاؤں، سونگھنے، خوراک اکٹھی کرنے، پانی پینے اور اس کو اپنے جسم پر چھڑکنے، ہوا مارنے، چھوٹی اور بڑی بڑی چیزوں کو اٹھانے اور زمین کو کچھ حد تک کھودنے کا کام بھی یہی سونڈ سرانجام دیتی ہے۔

سامنے دو نمائشی دانت (Tusks) نر اور مادہ دونوں میں نمایاں خوبصورت اور قیمتی فیچر ہے۔ یہ ان دونوں دانتوں کو اپنی پسند کے مطابق اکثر استعمال کرتے ہیں۔ اگر کسی وجہ سے ہاتھی کو مستقل خوف لاحق ہو تو یہ خوف اس کے ان دانتوں پر اثر انداز ہوتا ہے جس کی وجہ سے یہ چھوٹے ہو جاتے ہیں۔ یہ دونوں دانت سائز، شکل اور زاویہ میں مختلف ہوتے ہیں۔ یہ دانت اور اس کی ہڈیاں بہت قیمتی ہوتی ہیں۔ اسی وجہ سے اس کا ناجائز شکار کیا جاتا ہے۔

دونوں کان بہت بڑے۔ جسم، سر اور ٹانگیں بہت موٹی ہوتی ہیں۔ نر اور مادہ کی پچھلی ٹانگوں کے درمیان موٹی کھال کی ایک جھالر لٹک رہی ہوتی ہے۔ سامنے والے پاؤں تقریباً گول اور موٹے ہوتے ہیں جس میں پانچ انگلیاں جبکہ پچھلے پاؤں موٹے اور بیضوی شکل کے جن میں چار انگلیاں ہوتی ہیں۔ اتنے بڑے جانور کو اس کے موٹے اور نرم پاؤں ریت اور لمبے فاصلوں میں چلنے میں مدد بھی دیتے ہیں اور آواز بھی نہیں آتی۔ اس کی دم پتلی اور 1.50 میٹر تک لمبی۔ اس کے آخری سرے پر گھنے اور لمبے بالوں کا گچھا (Whisk) ہوتا ہے۔ جسم کی نسبت اس کی دونوں آنکھیں چھوٹی لیکن نظر تیز ہوتی ہے۔ یہ اپنے بڑے بڑے کانوں سے گرمی کے دنوں میں اپنے جسم کا درجہ حرارت کم کرنے اور کیڑے مکوڑے اور مچھر وغیرہ کو دور رکھنے کا کام بھی لیتا ہے۔

عادات

زیادہ خوراک، پانی اور کھلی جگہ جیسے جنگل، وہاں یہ رہ سکتا ہے۔ اس کی پسندیدہ خوراک گرمیوں میں گھاس، جھاڑیاں، پتے، مختلف قسم کی سبزیاں، کونپلیں اور سردیوں میں مختلف درختوں کی ٹہنیاں اور خشک پتے کھا کر گزارہ کرتا ہے۔ یہ گروپس میں رہنے والا جانور ہے اور اپنی چھوٹی سی فیملی بنا کر جس میں بچے، جوان اور بوڑھے کچھ نسلوں تک اکٹھے رہتے ہیں۔ ان مختلف فیملیز کو جوان نر ہاتھی اکثر چیک کرتا رہتا ہے۔ ایک علاقہ (جنگل) میں ایسی کئی فیملیاں آپس میں ایک دوسری کو جانتی اور پہچانتی ہیں۔ جب وہ پانی کے ذخیروں پر ایک دوسرے کو ملتے ہیں تو بڑی خوشدلی سے ایک دوسرے کو خوش آمدید کہتے ہیں۔ یہ بڑا صلح پسند مفید اور سوشل جانور ہے۔ سونگھنے کی حس بہت تیز لیکن آواز کی مختلف ٹونز (شکلیں) جو بعض دفعہ کم فریکونسی اور بعض بہت اونچی فریکونسی میں ہوتی ہیں جن کو انسان اور بعض دوسرے جانور نہیں سن سکتے۔ آپس میں پیغام رسانی کے طور پر استعمال کرتے ہیں۔ خطرہ کو محسوس کر کے کانوں کی مخصوص حرکت سے یہ اپنے گروپ میں دوسروں کو آگاہ کرتے ہیں۔

کچھ ماہرین کا خیال ہے کہ ہر ہاتھی کی بالکل علیحدہ چیخ (Growl) ہوتی ہے جس سے وہ جنگل میں علیحدہ پہچانا جاتا ہے۔ خطرہ کے وقت اپنے بچاؤ کے لئے یہ اپنے بچوں کے گرد گھیرا بنا لیتے ہیں۔ پیغام رسانی کے وقت یہ 6,5 میل تک دوسرے کی آواز سن سکتے ہیں۔ جوان مادہ عموماً ایک ہی بچہ جنتی ہے لیکن جوں جوں ان کی عمر بڑھتی ہے پھر یہ ایک سے زیادہ بھی بچے دیتی ہیں۔ لیکن یہ شاذ کے طور پر ہوتا ہے۔ یتیم بچہ کو (جس کے ماں اور باپ دونوں فوت ہو جائیں) اپنی فیملی کی ایک مادہ اپنا لیتی ہے۔ یہ بہت محتاط ہوتی ہیں اور کئی سالوں تک اپنے بچوں کو حفاظت کرتی ہیں۔ ہر فیملی اپنے کمزور، بیمار اور زخمی ساتھی کی پوری پوری مدد کرتی ہے۔ حمل کا دورانیہ 22 ماہ۔ دوران حمل 16 ماہ میں بچہ کے بیرونی دو دانت نکلنے شروع ہو جاتے ہیں۔ بچہ پیدائش کے بعد 4 یا 8 سال تک اپنے گروپ میں رہتا ہے۔ اگر ان کا کوئی ساتھی فوت ہو جائے تو پاس کھڑے ہو کر افسوس بھی کرتے ہیں۔

خوراک

ماہرین کے اندازہ کے مطابق ایک دن میں یہ اپنے جسم کے وزن کا 5 فیصد خوراک، 30 تا 50 گیلن پانی پیتا ہے۔ دن میں یہ ہر قسم کی خوراک جو ان کے جنگل میں میسر ہو گھاس، پتے، ٹہنیاں، فروٹ، بیج اور پھلیاں وغیرہ کھاتا ہے۔ چھوٹے بچے بڑوں سے سونڈ میں پانی کو اوپر کھینچنا اور منہ میں ڈالنا سیکھتے ہیں۔ افریقی نر ہاتھی کی اوسط اونچائی 3.50 میٹر جبکہ انڈین نر ہاتھی 6.40 میٹر 21 فٹ ہوتی ہے۔ ریکارڈ کے مطابق آج تک سب سے اونچا ہاتھی 8.40 میٹر 26 فٹ اور وزن 8 ٹن تھا۔ اوسط عمر 60 سال ہے۔ ہاتھی کا ناک اور اوپر والا ہونٹ دونوں مل کر سونڈ بنتے ہیں۔ یہ ایک کثیر المقاصد، طاقتور اور بہت ہی حساس آلہ ہے۔ اس کی مدد سے درختوں کو جڑوں سے اکھیڑ سکتا ہے۔ لکڑی کے بڑے بڑے تنے اٹھا کر بہت دور تک لے جا سکتا ہے پھر اپنے بچاؤ کے لئے بھی اس کو استعمال کرتا ہے۔ ہاتھی پانی کو پسند کرتا۔ گہرے پانی میں کافی فاصلے تک تیر سکتا اور تیرنے کے دوران اسی سونڈ سے سانس لیتا ہے۔ نر ہاتھی کے نمائشی دانت مادہ کی نسبت موٹے اور لمبے ہوتے ہیں۔ ان کی مدد سے درختوں کی چھال اتار کر یہ خوراک کے طور پر بھی استعمال کرتا ہے۔ اردو میں جو محاورہ ہاتھی کے دانت کھانے کے اور دکھانے کے اور وہ انہی دانتوں کے متعلق ہے۔ بچہ اپنی ماں کا دودھ 3 تا 8 سال تک پیتا ہے مادہ ہاتھی کے اگلے بچہ کی پیدائش سے پہلے تک اس کی خوراک اور جان کو سب سے زیادہ خطرہ خود حضرت انسان سے ہے۔ دن بدن آبادی میں اضافہ جنگلوں کا کٹاؤ۔ ناجائز شکار اور کچھ حد تک موسموں کی تبدیلی بھی اثر انداز ہوتی ہے۔ اسی لئے عالمی محکمہ AWF والوں نے اس کی حفاظت کے لئے مختلف ملکوں میں جنگلوں کو مخصوص اور بعض میں کچھ ایریا کو ان کے لئے مخصوص کر دیا ہے۔ ان کی دیکھ بھال اور بیماریوں سے بچاؤ کے لئے باقاعدہ عملہ موجود ہے۔ شکار پر پابندی ہے۔ ہاتھی گرم ملکوں۔ مثلاً افریقہ کے متعدد ممالک، انڈیا، سری لنکا، بنگلہ دیش، میانمر، نیپال، بھوٹان، کمبوڈیا، چائنہ، لاؤس، تھائی لینڈ، ملائشیا، انڈونیشیا اور ویتنام میں پایا جاتا ہے۔

استعمال

پرانے زمانہ میں بادشاہ ان کو اپنی فوج کا حصہ بناتے تھے اور دوسرے ملکوں پر چڑھائی کرنے کے لئے فوجی سواری اور باربرداری کے طور پر استعمال کرتے تھے۔ جس فوج میں ہاتھی زیادہ ہوتے وہی طاقتور تصور ہوتی۔ شکار کر کے دانتوں کی تجارت

باقی صفحہ 6 پر

ماخوذ

دنیا کے چند منفرد ایئرپورٹ

طویل قامت مسافر بردار طیاروں کی لینڈنگ اور ٹیک آف کے لئے وسیع رقبے پر پھیلے ہوئے ایئرپورٹس بنائے جاتے ہیں جن میں ہزاروں میٹر لمبے رن وے اور انسٹرومینٹل لینڈنگ سسٹم (ILS) سے لیس کنٹرول ٹاور بنائے جاتے ہیں تاکہ جہازوں کی محفوظ لینڈنگ اور ٹیک آف کو ممکن بنایا جاسکے۔ ساتھ ہی اس بات کا بھی خیال رکھا جاتا ہے کہ ایئرپورٹ آبادی سے دور بنائے جائیں۔ اس مقصد کے لئے ہوابازی (Aviation) کے عالمی قوانین بنائے گئے ہیں جن کے تحت ہر ایئرپورٹ کے لئے ایک معیار مقرر کیا گیا جس پر عمومی طور پر سختی سے عملدرآمد کیا جاتا ہے۔ اس کے باوجود آج بھی دنیا میں کچھ ایسے ایئرپورٹس موجود ہیں جو کسی بھی طرح اس معیار پر پورے نہیں اترتے اور یہ آبادی کے درمیان ہی تعمیر کئے گئے ہیں۔ ان میں سے کچھ کو تو ہوابازی کے ماہرین خطرناک ترین قرار دے چکے ہیں۔ مندرجہ ذیل سطور میں ہم انہی میں سے چند ایئرپورٹس کے بارے میں تحریر کریں گے۔

پرنس جولیئن انٹرنیشنل

ایئرپورٹ سینٹ مارٹن

پرنس جولیئن انٹرنیشنل ایئرپورٹ ہالینڈ کے چھوٹے سے جزیرے سینٹ مارٹن میں واقع ہے۔ اس ایئرپورٹ کا شمار مشرقی کیریبیئن کو سروس فراہم کرنے والے دوسرے مصروف ترین ایئرپورٹ کے طور پر ہوتا ہے۔ یہ آبادی کے بہت قریب تعمیر کیا گیا ہے۔ سب سے زیادہ اس کا مختصر رن وے مشہور ہے جس کی لمبائی صرف 2 ہزار 180 میٹر یعنی 7 ہزار 152 فٹ ہے جو بھاری بھرکم جیٹ طیاروں کے ٹیک آف اور لینڈنگ کے لئے ناکافی سمجھی جاتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جب کوئی ہوائی جہاز اس ایئرپورٹ پر لینڈ کرنے والا ہوتا ہے تو اس کا پائلٹ اسے بہت نیچے لے آتا ہے اور اس وقت یہ زمین سے صرف 10 سے 20 میٹر بلندی پر ہوتا ہے۔ اکثر اس وقت تفریح کے لئے موجود لوگ خوفزدہ ہو جاتے ہیں۔ تاہم جو لوگ ہوابازی کے شوقین ہیں ان کے لئے یہ منظر یقیناً دلچسپ ہوتا ہوگا۔ جس وقت کوئی ہوائی جہاز اس ایئرپورٹ پر لینڈنگ یا ٹیک آف کرتا ہے تو شہر کی سڑکوں کے اوپر بہت نیچی پرواز کر رہا ہوتو دیکھنے والوں کو ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے اس کے پہیئے کسی گاڑی سے ٹکرا جائیں گے، لیکن آپ کو حیرت ہوگی کہ اتنے خطرناک محل وقوع کے باوجود ابھی تک اس ایئرپورٹ کے حوالے سے کوئی بھی قابل ذکر حادثہ ریکارڈ پر نہیں ہے۔

جوانچو ہوای یرا سقیئن

ایئرپورٹ سابا

یہ جزائر کیریبیئن سابا کا واحد ایئرپورٹ ہے جو ہالینڈ کے قریب واقع ہے۔ اس کے رن وے پر لینڈنگ اور ٹیک آف کے لئے بہت ہی ماہر پائلٹ کی ضرورت ہوتی ہے۔ مذکورہ ایئرپورٹ نے سابا جیسے مختصر جزیرے کا اچھا خاصہ رقبہ گھیر رکھا ہے۔ ہوابازی کے کچھ ماہرین کے نزدیک یہ دنیا کا خطرناک ترین ایئرپورٹ ہے۔ اس کے باوجود یہاں پر بھی اب تک کوئی خطرناک حادثہ پیش نہیں آیا ہے۔ ایئرپورٹ کے اکلوتے رن وے کے دونوں طرف X کا نشان بنا ہوا ہے جس کو دیکھ کر کمرشل پائلٹ سمجھ جاتے ہیں کہ یہ ایئرپورٹ تجارتی پروازوں کے لئے نہیں ہے اور بڑے تجارتی جہاز لینڈ کرانا ممکن نہیں۔

ماہرین کے نزدیک اس ایئرپورٹ کا محل وقوع اس کے خطرناک ترین ہونے کی بنیادی وجہ ہے کیونکہ اس کے رن وے کے ایک طرف تو اونچے پہاڑ ہیں اور دوسری طرف ڈھلان ہے جو سیدھی گہرے سمندر تک جاتی ہے، اگر جہاز کا پائلٹ ٹیک آف یا لینڈنگ کرتے ہوئے معمولی سا بھی چوک جائے تو یا تو جہاز پہاڑ سے ٹکرا جائے گا یا پھر گہرے سمندر میں غرق آب ہو جائے گا۔

کورچوویل فرانس

کورچوویل فرانس کے ایک سکیئنگ کے مقام پر واقع ہے جو پہاڑی علاقہ ہے۔ یہ دنیا کا سب سے بڑا اسکیئنگ علاقے کے طور پر مشہور ہے۔ اس لئے یہاں کا ایئرپورٹ ہوا بازی کے شعبے میں انوکھا تصور کیا جاتا ہے۔ اس کے رن وے کی لمبائی صرف 525 میٹر (یعنی 1722 فٹ) ہے اور یہ تقریباً 18.8 فیصد ڈھلان پر بنا ہوا ہے۔ اس لئے پائلٹ کے پاس لینڈنگ کے وقت خاص طور پر بہت کم وقت ہوتا ہے کہ وہ جہاز کو آہستہ کر کے روک سکے اسی طرح ٹیک آف کے لئے بھی اس کو بہت تیزی سے رفتار بڑھانی پڑتی ہے۔ یہ ایئرپورٹ جیمز بانڈ کے سلسلے کی فلم Tomorrow Never Dies کا پہلا منظر اسی ایئرپورٹ پر عکس بند کیا گیا تھا۔ عام طور پر یہاں نجی طیارے، ہیلی کاپٹر یا چارٹرڈ طیارے ہی اس ایئرپورٹ پر اترتے ہیں۔ وہ بھی اس صورت میں جب ایئرپورٹ کے کنٹرول ٹاور کا عملہ پائلٹ کے تجربے سے مطمئن ہو اور اسے یہ ایئرپورٹ استعمال کرنے کی اجازت دے۔

گستاف III ایئرپورٹ

سینٹ بارٹ

گستاف III ایئرپورٹ سینٹ بارتھلمی ایئرپورٹ کے نام سے بھی جانا جاتا ہے۔ مذکورہ ایئرپورٹ عام پروازوں کے لئے تیار کیا گیا ہے اور یہ کیریبیئن کے سینٹ جین نامی گاؤں کے درمیان واقع ہے۔ جس علاقے میں یہ واقع ہے اس کا اور اس ایئرپورٹ کا نام سویڈن کے بادشاہ گستاوا سوم کے نام پر رکھے گئے ہیں۔ یہ ایئرپورٹ چھوٹے علاقائی تجارتی جہازوں کو سروس فراہم کرتا ہے۔ زیادہ تر یہاں پر بیس نشستوں والے جہاز آتے ہیں۔ اس کا مختصر سا رن وے پہاڑ سے سمندر کے جانب جھکا ہوا ہے۔ یہاں پر ہوابازی کی معیاری سہولیات بھی میسر نہیں ہیں۔

بارا انٹرنیشنل ایئرپورٹ

بارا انٹرنیشنل ایئرپورٹ دنیا کا واحد ایئرپورٹ ہے جہاں پر جہاز سمندر پر لینڈ کرتے ہیں۔ یہ ایئرپورٹ بارا کے ترگھ مہور جزیرے پر واقع ہے جو سکاٹ لینڈ کے قریب ہے۔ اگر اس ایئرپورٹ کو تجارتی مقاصد کے لئے استعمال کرنا ہو تو برٹش ایئرویز کے طیارے بک کرنے پڑتے ہیں جو بارا سے پرواز کر کے گلاسگو اور بینکیولا تک تجارتی سامان لے جاتے ہیں۔ یہ ایئرپورٹ کم سے کم دن میں ایک بار سمندر کی اونچی لہروں سے ضرور دھلتا ہے۔ شام کے وقت جب کوئی جہاز اس ایئرپورٹ پر لینڈ کرتا ہے تو پارکنگ میں کھڑی گاڑیوں کی لائٹیں روشن کر دی جاتی ہیں تاکہ پائلٹ کو رن وے دیکھنے میں دشواری نہ ہو۔ حیرت انگیز طور پر اس ایئرپورٹ پر بھی ابھی تک کوئی حادثہ پیش نہیں آیا ہے اور ہوابازی کے ماہرین اس کو محفوظ ایئرپورٹ قرار دیتے ہیں۔

میڈیئرا ایئرپورٹ

میڈیئرا ایئرپورٹ، سانٹا کیٹرینا ایئرپورٹ کے نام سے بھی جانا جاتا ہے۔ اسے بین الاقوامی ایئرپورٹ کی حیثیت حاصل ہے جو فنچل میڈیئریا کے قریب واقع ہے۔ یہ مقامی اور بین الاقوامی پروازوں کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کا رن وے بہت مختصر ہے یعنی صرف 1400 میٹر طویل، جس کے ایک طرف اونچے پہاڑ ہیں تو دوسری طرف گہرا سمندر۔ اس کا رن وے اپنی نوعیت کا انوکھا رن وے ہے جس کے ایک طرف اونچے پہاڑ اور دوسری طرف گہرا سمندر ہے۔ اس رن وے کو 180 ستونوں پر تعمیر کیا گیا ہے جن کی اونچائی 70 میٹر ہے۔ 1977ء سے پہلے اس کی لمبائی صرف 1000 میٹر تھی لیکن پرتگال کی فلائٹ 425 کی لینڈنگ کے دوران حادثہ پیش آنے کے بعد اس کے توسیع کا منصوبہ بنایا گیا اور 2003ء میں اس کی لمبائی میں 400 میٹر کا اضافہ کر دیا گیا۔ مذکورہ رن وے کی انوکھی تعمیر پر ’’انٹرنیشنل ایسوسی ایشن فار برج اینڈ سٹرکچرل انجینئرنگ‘‘ IASBE نے اسے بہترین تعمیر کا ایوارڈ بھی دیا جو اس شعبے میں آسکر ایوارڈ کی حیثیت حاصل ہے۔

لوکا ایئرپورٹ نیپال

نیپال کے پہاڑوں میں گھرا ہوا یہ ایئرپورٹ بہت خطرناک تصور کیا جاتا ہے۔ اس پر لینڈ کرنے کے لئے پائلٹ جہاز کو اچانک 2009 میٹر کی بلندی پر لے جا کر تیزی سے نیچے کی طرف آتا ہے۔ اس وقت جہاز کے اندر بیٹھے ہوئے مسافر خوفزدہ ہو جاتے ہیں۔ جنوری 2008ء میں نیپال کی حکومت نے اس کو سر ایڈمنڈ ہلیری کے نام سے موسوم کر دیا ہے۔ اس ایئرپورٹ کو زیادہ تر ماؤنٹ ایورسٹ پر جانے والے کوہ پیما استعمال کرتے ہیں۔

کمال کی بات یہ ہے کہ ہوابازی کے عالمی معیار کی نفی کرنے والے مندرجہ بالا ایئرپورٹوں پر کوئی بھی قابل ذکر حادثہ پیش نہیں آتا ہے۔

(جنگ سنڈے میگزین 13 جولائی 2008ء)

بقیہ صفحہ 5 ہاتھی (Elephant)

ہوتی جس سے بہت خوبصورت زیبائشی چیزیں، زیورات اور آجکل دواؤں میں استعمال کرتے ہیں، ہاتھی کو پکڑ کر آجکل چڑیا گھروں کی زینت بنایا جاتا ہے۔ سدھا کر سرکسوں میں مختلف کرتب دکھائے جاتے ہیں۔ جنگلوں میں سخت بار برداری کا کام لیا جاتا ہے۔ آجکل بھی بعض ملکوں میں بعض قبائل اس کی پوجا کرتے ہیں۔ انڈیا میں ہاتھیوں کی تعداد 20 سے 25 ہزار بتائی جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے پاک کلام قرآن مجید میں اس کے نام پر ایک پوری سورۃ الفیل اتاری ہے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 105203 میں

Khalid Mahmood

ولد Mohammad Abdul Qadeer قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30-03-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان (میں $\frac{1}{2}$ حصہ) برقبہ 1600 مربع فٹ واقع USA اندازاً مالیت -/120,000$ اس وقت مجھے مبلغ -/500$ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 04-06-2008 سے منظور فرمائی جاوے

العبد۔ Khalid Mahmood گواہ شد نمبر 1 Kalim Rana گواہ شد نمبر 2 Mohammad Zafarullah

مسل نمبر 105204 میں

Mohammed Zafarullah Ch

ولد Ch.Jahan Khan قوم وڑائچ پیشہ رٹیائرڈ عمر 72 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-11-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان واقع USA اندازاً مالیت US -/300,000$ (2) زرعی اراضی برقبہ $7\frac{1}{2}$ ایکٹر واقع ضلع سرگودھا پاکستان اندازاً مالیت -/2250,000 روپے پاکستانی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/750$ ماہوار بصورت سوشل سیکورٹی مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mohammad Zafarullah ch گواہ شد نمبر 1 Naim A Waseem گواہ شد نمبر 2 Jalal A Latif

مسل نمبر 105205 میں

Nasreen Sabah Mohyuddin

زوجہ Sabah Mohyuddin قوم بٹ پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت...... ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-03-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 6 تولے اندازاً مالیت -/1500 پاؤنڈ (2) حق مہر مبلغ -/500 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 پاؤنڈ ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Nasreen Sabah Mohyuddin گواہ شد نمبر 1 Sabah Mohyuddin گواہ شد نمبر 2 Mubarak Ahmad Tahir

مسل نمبر 105206 میں Attia Zafar

زوجہ M Zafarullah Ch قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-11-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور اندازاً مالیت -/US$10,000 (2) حق مہر مبلغ -/Rs5000 پاکستانی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/350$ ماہوار بصورت سوشل سیکورٹی مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Attia Zafar گواہ شد نمبر 1 Naim A Waseem گواہ شد نمبر 2 Jalal A Latif

مسل نمبر 105207 میں

Alia Mahmood

زوجہ Khalid Mahmood قوم کشمیری پیشہ تھراپسٹ اسٹنٹ عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30-03-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی مکان (میں $\frac{1}{2}$ حصہ) برقبہ 1600 مربع فٹ واقع USA اندازاً مالیت -/120,000$ (2) حق مہر مبلغ -/10,000$ (3) طلائی زیور وزنی $3\frac{1}{5}$ اندازاً مالیت -/1893$۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3200$ ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 04-06-08 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Alia Mahmood گواہ شد نمبر 1 Kalim A Rana گواہ شد نمبر 2 Mohammad Zafarullah

مسل نمبر 105208 میں

Shabana Mukhtar

بنت Mukhtar Ahmed قوم چیمہ پیشہ طالبعلم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-09-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1800$ ماہوار بصورت پارٹ ٹائم جاب مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Shabana Mukhtar گواہ شد نمبر 1 Waqas Asghar گواہ شد نمبر 2 Mukhtar Ahmed

مسل نمبر 105209 میں

Aneesa Mukhtar

بنت Mukhtar Ahmed قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-05-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 46 گرام اندازاً مالیت -/Rs140622۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000$ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Aneesa Mukhtar گواہ شد نمبر 1 Waqas Asghar گواہ شد نمبر 2 Mukhtar Ahmed

مسل نمبر 105210 میں

Rizwana Mukhtar

زوجہ Waqas Asghar قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 356 گرام 70. ملی گرام اندازاً مالیت -/Rs1090431 (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/10,000$۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300$ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Rizwana Mukhtar گواہ شد نمبر 1 Mukhtar Ahmed گواہ شد نمبر 2 Waqas Asghar

مسل نمبر 105211 میں

Tayyib Mubarak Rashid

ولد Abdur Rashid Yahya قوم رانجھا پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05-07-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 2400 مربع فٹ USA اندازاً مالیت -/188,000$ (2) نقد رقم مبلغ -/3000$۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5100$ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Tayyib Mubarak Rashid گواہ شد نمبر 1 Abdur Rashid Yahya گواہ شد نمبر 2 Tariq Arif

مسل نمبر 105212 میں

Nayeema Rahman

زوجہ Mohammed Khalil ur Rahman قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-04-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ -/1000$ (2) طلائی زیور وزنی 136 گرام اندازاً مالیت -/5848$ (3) رہائشی مکان (میں حصہ 60٪) واقع USA اندازاً مالیت -/35000$ (4) طلائی زیور وزنی 16 گرام۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300$ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ ...... سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ تحریر گواہ شد نمبر 1 M,Khalil ur Rahman گواہ شد نمبر 2 M.Abdul Ghaffar

مسل نمبر 105213 میں

Tooba Fatihah Ahmed

بنت Khalid Naseem Ahmed قوم...... پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-05-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50$ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Tooba Fatihah Ahmed گواہ شد نمبر 1 Khalid Naseem Ahmed گواہ شد نمبر 2 Aftab Ahmad

مسل نمبر 105214 میں

Mubarka Begum Maqbool

زوجہ Ata ur Rahman Maqbool قوم...... پیشہ

خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-04-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ڈائمنڈ رنگ اندازاً مالیت -/1500$ (2) ڈائمنڈ واچ اندازاً مالیت -/2000$ (3) Pearl سیٹ اندازاً مالیت -/250$ (4) طلائی زیورات اندازاً مالیت -/5000$ (5) حق مہر مبلغ -/20,000$ نوٹ (مندرجہ بالا حق مہر میں سے -/12000$ ادا ہو چکا ہے اور -/8000$ واجب ادا ہے) اس وقت مجھے مبلغ -/150$ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Mubarka Begum Maqbool گواہ شد نمبر1 Ata ur Rahman Maqbool گواہ شد نمبر2 Abdul Latif

مسل نمبر 105215 میں سمیرا مظفر

زوجہ مظفر احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-03-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/50,000 روپے پاکستانی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200$ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سمیرا مظفر گواہ شد نمبر1 مظفر احمد گواہ شد نمبر2 عبدالسلام اسلم وصیت 26327

مسل نمبر 105216 میں بدر منیر

ولد افتخار اسلم قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-04-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/1074$ ماہوار بصورت سرکاری وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ بدر منیر گواہ شد نمبر1 بشارت احمد چوہان گواہ شد نمبر2 شیخ وحید احمد

مسل نمبر 105217 میں
Zaheer Ahmed

ولد Abdullah قوم جٹ پیشہ ڈرائیور عمر 39 سال بیعت ...... ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-09-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان واقع آسٹریلیا اندازاً مالیت -/300,000$۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000$ ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Zaheer گواہ شد نمبر1 Tasawar Elahi Ahmed گواہ شد نمبر2 نذیر احمد

مسل نمبر 105218 میں Ulfat Bi

زوجہ Mohammed Asur قوم ...... پیشہ ریٹائرڈ عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیوزی لینڈ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین (از ترکہ والدین) برقبہ Hectares 6.5681 واقع فجی اندازاً -/25,000,00$۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800$ ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Ulfat bi گواہ شد نمبر1 Abdul Hanif گواہ شد نمبر2 Tashriq Hanif

مسل نمبر 105219 میں سدرہ نصیر

بنت نصیر احمد قوم ونیس پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-07-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/50 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ سدرہ نصیر گواہ شد نمبر 1 ملک محمد اعظم وصیت 30577 گواہ شد نمبر2 مبارک احمد طاہر

مسل نمبر 105220 میں صدف نصیر

بنت نصیر احمد قوم ونیس پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-07-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/50 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ صدف نصیر گواہ شد نمبر1 ملک محمد اعظم وصیت 30577 گواہ شد نمبر2 مبارک احمد طاہر

مسل نمبر 105221 میں
Dabeer ul Haque

ولد Abul Munir Noor ur Haq(Late) قوم کھوکھر پیشہ کاروبار عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 پاؤنڈ ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Dabeer ul Haque گواہ شد نمبر1 Mubarak Ahmed Shahid گواہ شد نمبر2 Rana Arfan Shazad Gul

مسل نمبر 105222 میں
Labeed ul Haque

ولد Dabeer ul Haque قوم کھوکھر پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Labeed ul Haque گواہ شد نمبر1 Mubarak Ahmed Shahid وصیت 23045 گواہ شد نمبر2 Rana Arfan Shazad

مسل نمبر 105223 میں
Fareed ul Haque

ولد Dabeer ul Haque قوم کھوکھر پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Fareed ul Haque گواہ شد نمبر1 Mubarak Ahmed Shahid وصیت 23045 گواہ شد نمبر2 Rana Arfan Shazad Gul

مسل نمبر 105224 میں
Fida ul Haque

ولد Dabeer ul Haque قوم کھوکھر پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 پاؤنڈ ماہوار بصورت پارٹ ٹائم انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Fida ul Haque گواہ شد نمبر1 Mubarak Ahmed Shahid گواہ شد نمبر2 Rana Arfan Shazad Gul

مسل نمبر 105225 میں
Teyyaba Sultana

زوجہ Dabeer ul Haque قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 150 گرام اندازاً مالیت -/2700 پاؤنڈ (2) حق مہر مبلغ -/50,000 روپے پاکستانی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Teyyaba Sultana گواہ شد نمبر1 Mubarak Ahmed Shahid وصیت 23045 گواہ شد نمبر2 Rana Arfan Shazad Gul

مسل نمبر 105226 میں
Imran Yahya Haroon

ولد Mohamed Haroon قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-09-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1800 پاؤنڈ ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Imran Yahya Haroon گواہ شد نمبر1 Raja Masood Ahmed گواہ شد نمبر2 Abdul Hamid Raja

مسل نمبر 105227 میں
Maria Manahil Ahmad

بنت Mubarak Ahmad قوم جنجوعہ پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش

وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-08-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پرائز بانڈ مالیت -/100 پاؤنڈ (2) نقد رقم مبلغ -/80 پاؤنڈ (3) طلائی زیور وزنی 2 گرام مالیت -/45 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Maria Manahil گواہ شد نمبر1 Mubarak Ahmad Ahmad گواہ شد نمبر2 Mirza Nasir Inam Ahmad

مسل نمبر 105228 میں
Muzaffar Ahmed

ولد Mahmood Alam قوم ملک پیشہ کارکن وقف زندگی عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-05-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم مبلغ -/15000 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/807 پاؤنڈ ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Muzaffar Ahmed گواہ شد نمبر1 Mubarak Ahmad گواہ شد نمبر2 Abdul Majid Tahir

مسل نمبر 105229 میں
Abdul Ghalib Khan

ولد Abdul Hafeez Khan قوم...... پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22-03-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Ghalib Khan گواہ شد نمبر1 Dr Abdul Hafeez Khan گواہ شد نمبر2 M Akram Malik

مسل نمبر 105230 میں
Musa Basir Sami

ولد Abdul Basir Sami قوم...... پیشہ ڈاکٹر عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-08-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Musa Basir Sami گواہ شد نمبر1 Raja Masood Ahmed گواہ شد نمبر2 Abdul HAmid Raja

مسل نمبر 105231 میں ناصر احمد

ولد محمود شیخ شاہد قوم شیخ پیشہ اکاؤنٹنٹ عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-08-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی فلیٹ واقع UK اندازاً مالیت -/175000 پاؤنڈ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/1000 پاؤنڈ سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ناصر احمد گواہ شد نمبر1 محمود شیخ شاہد گواہ شد نمبر2 خالد احمد سعید گجر

مسل نمبر 105232 میں Omair Aleem

ولد Obaid Ullah Aleem(Late) قوم بٹ پیشہ وقف زندگی عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 03-09-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/675 پاؤنڈ ماہوار بصورت گزارہ الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Omair Aleem گواہ شد نمبر1 Mirza Waqas Ahmad گواہ شد نمبر2 Raja Masood Ahmed

مسل نمبر 105233 میں سمیرا ارم

بنت میاں محمد صدیق قوم مغل پیشہ سوشل سیکورٹی عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-05-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 6 تولے اندازاً مالیت -/1600 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 پاؤنڈ ماہوار بصورت سوشل سیکورٹی مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ سمیرا ارم گواہ شد نمبر1 ملک محمد اعظم وصیت 30577 گواہ شد نمبر2 مبارک احمد طاہر

مسل نمبر 105234 میں آصف محمود

ولد سردار علی قوم مغل پیشہ ڈرائیور عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29-07-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ایک عدد گاڑی اندازاً مالیت -/1000 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 پاؤنڈ ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ آصف محمود گواہ شد نمبر1 محمد صدیق بٹ گواہ شد نمبر2 Mahmood Ahmad Nasir

مسل نمبر 105235 میں
Mohammed Akbar Shah

ولد Sher Muhammad Shah قوم...... پیشہ ڈرائیور عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-09-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ رہائشی مکان (میں $\frac{1}{3}$ حصہ) واقع UK اندازاً مالیت -/310,000 پاؤنڈ (2) مشترکہ رہائشی پلاٹ برقبہ ایک کنال (حصہ موصی 5 مرلے) واقع ربوہ پاکستان اندازاً مالیت -/800,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ M.Akbar Shah گواہ شد نمبر1 Naseem Ahmad Bajwa گواہ شد نمبر2 Sardar Hamid Ahmad

مسل نمبر 105236 میں Sajda Bhatti

زوجہ Dabir A Bhatti قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت 2010ء ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-09-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Sajda Bhatti گواہ شد نمبر1 Abdul Hamid Raja گواہ شد نمبر2 Sardar Hamid Ahmad

مسل نمبر 105237 میں محمد اکرم

ولد محمود انور قوم...... پیشہ ملازمت عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-09-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 پاؤنڈ ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اکرم گواہ شد نمبر1 راجہ عبدالحمید گواہ شد نمبر2 راجہ مسعود احمد

مسل نمبر 105238 میں
Nafees Ahmed Qamar

ولد Zarif Ahmed قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 03-06-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Nafees Ahmed Qamar گواہ شد نمبر1 Sharif Mahmood گواہ شد نمبر2 Zarif Ahmed

مسل نمبر 105239 میں
Kalim Ahmad Tahir

ولد Tahir Mahmood قوم...... پیشہ ملازمت (مینیجر) عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-08-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان واقع UK اندازاً مالیت -/300,000 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2550 پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Kalim A Tahir گواہ شد نمبر1 Zia Ahmad گواہ شد نمبر2 Dr Muhammad Yunus

مسل نمبر 105240 میں
Najam ul Saqib

ولد Munawer Ahmed قوم شیخ پیشہ ڈرائیور عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14-07-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/450 پاؤنڈ ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد Najam ul Saqib گواہ شد نمبر 1 Ch Atif Khalil گواہ شد نمبر 2 Waseem Ahmad

مسل نمبر 105241 میں Nasra
Nasreen Naranjana Shukla

بنت Mansuklal Shukla قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت 1988ء ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-09-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ مبلغ -/500 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/430 پاؤنڈ ماہوار بصورت بنیفٹ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ Nasra Nasreen Naranjana Shukla گواہ شد نمبر 1 Din Muhammad گواہ شد نمبر 2 Sohail A Choudhry

مسل نمبر 105242 میں
Saima Snober Mirza

بنت Mirza Abdul Rasheed قوم مغل پیشہ طالبعلم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-08-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/50 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Saima Snober Mirza گواہ شد نمبر 1 A.R Mirza گواہ شد نمبر 2 Abdul Shakur Mirza

مسل نمبر 105243 میں
Amna Iffat Mirza

بنت Mirza Abdul Rasheed قوم مغل پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-08-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/50 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Amna Iffat Mirza گواہ شد نمبر 1 A.R.Mirza گواہ شد نمبر 2 Abdul Shakur Mirza

مسل نمبر 105244 میں
Mohammad Akram

ولد Ch.Anaytullah Sahib(Late) قوم...... پیشہ ریٹائرڈ عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17-05-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی پلاٹ برقبہ ایک کنال واقع ساہیوال روڈ ربوہ پاکستان اندازاً مالیت-/20,00,000 روپے پاکستانی۔ اس وقت مجھے مبلغ-/450 پاؤنڈ ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mohammad Akram گواہ شد نمبر 1 Mirza Hafeez Ahmad گواہ شد نمبر 2 Ijaz Ahmad

مسل نمبر 105245 میں سحر نسیم

بنت نعیم احمد قوم کشمیری لون پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12-08-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/50 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ سحر نسیم گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد گواہ شد نمبر 2 محمد یعقوب

مسل نمبر 105246 میں Aqsa Parvez

بنت Pervaiz Ahmad قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 02-03-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/50 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Aqsa Parvez گواہ شد نمبر 1 Pervaiz Ahmad گواہ شد نمبر 2 Din Muhammad

مسل نمبر 105247 میں Amtull Hayee

زوجہ Hamid Ullah قوم کاہلوں پیشہ خانہ داری عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-08-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ ایک کنال واقع دارالرحمت وسطی ربوہ پاکستان مالیت (2) زرعی اراضی برقبہ 10 ایکٹر واقع ضلع سیالکوٹ پاکستان مالیت (3) طلائی زیور وزنی $24\frac{1}{2}$ تولے اندازاً مالیت-/4800 پاؤنڈ (4) حق مہر مبلغ -/8000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Amtull Hayee گواہ شد نمبر 1 Manawar Ahmad Nasir گواہ شد نمبر 2 Mubarak Ahmad

مسل نمبر 105248 میں
Sulman Farooq Mirza

ولد Mirza Ahmad Mannan قوم...... پیشہ کنسلٹنٹ عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-09-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2000 پاؤنڈ ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Sulman Farooq Mirza گواہ شد نمبر 1 Nasir Ali Mirza گواہ شد نمبر 2 Raja Masood Ahmed

مسل نمبر 105249 میں شاہد محمود

ولد شیخ فاضل محمود قوم شیخ پیشہ فارغ عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-08-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/200 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ شیخ شاہد محمود گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد گواہ شد نمبر 2 خالد احمد سعید

مسل نمبر 105250 میں ناصر احمد

ولد چوہدری لطیف احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-09-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) نقد رقم (از ترکہ والدہ) مبلغ-/541666 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/2000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ناصر احمد گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد منظور گواہ شد نمبر 2 حافظ طارق احمد چیمہ

مسل نمبر 105251 میں
Munazzar Ahmad

ولد K.A.M.Nasrullah قوم...... پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سری لنکا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/Rs800 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Munazzar Ahmad گواہ شد نمبر 1 Mushtaq Ahmad گواہ شد نمبر 2 Ihsanulla Shahid

مسل نمبر 105252 میں
Ihsanullah Shahid

ولد K.A.M.Nasrullah قوم...... پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سری لنکا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-01-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/Rs800 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ihsanullah گواہ شد نمبر 1 Mushtaq Ahmad گواہ شد نمبر 2 Muhammad Akram

☆......☆......☆......☆......☆......☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم ایاز احمد طاہر صاحب مربی سلسلہ دفتر روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی چھوٹی ہمشیرہ مکرمہ عالیہ فردوس صاحبہ زوجہ مکرم نسیم احمد گوندل صاحب میانوالی بنگلہ ضلع سیالکوٹ کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل وکرم سے مورخہ 23 نومبر 2010ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود کا نام عیان احمد گوندل تجویز ہوا ہے۔ نومولود مکرم غلام قادر صاحب گوندل کا پہلا پوتا اور مکرم طاہر احمد صاحب ٹھاکر دارالعلوم شرقی نور ربوہ کا پہلا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت وسلامتی والی عمر دراز عطا فرمائے نیز خادم دین صالح، ہمیشہ ردائے خلافت سے چمٹے رہنے والا اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

نکاح وتقریب رخصتانہ

۞ مکرم سلیم اختر خان صاحب توحید پارک مغل پورہ لاہور تحریر کرتے ہیں۔

میری پیاری بیٹی مکرمہ سیما شہوار صاحبہ کے نکاح کا اعلان مورخہ 25/اپریل 2010ء کو دارالذکر لاہور میں محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے بعد نماز ظہر ہمراہ مکرم نوید احمد صاحب منگلا ابن مکرم صالح محمد منگلا صاحب بعوض 24 سو کینیڈین ڈالرز حق مہر پر کیا۔ مکرم نوید احمد منگلا صاحب نے حال ہی میں جامعہ احمدیہ کینیڈا سے پہلے بیچ کے ساتھ ''شاہد'' کی ڈگری حاصل کی ہے۔ مورخہ 8 جنوری 2011ء کو لاہور کے ایک مقامی شادی ہال میں تقریب رخصتانہ منعقد ہوئی۔ اس موقع پر تلاوت و نظم کے بعد محترم شیخ نثار احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ سمن آباد لاہور نے دعا کرائی۔ اس کے بعد ظہرانہ ہوا۔ اس تقریب میں پردہ کا بہت خیال رکھا گیا۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو بابرکت بنائے اور جانبین کو دین اور دنیا کی برکتوں سے نوازے۔ آمین

ولادت

۞ مکرم مجید اللہ بلوچ صاحب صدر حلقہ شالامار ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے میری بیٹی مکرمہ مبشرہ صدف صاحبہ اہلیہ مکرم ہاشم بٹ صاحب احمد نگر کو مورخہ 17 نومبر 2010ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ جس کا نام ایمان بٹ تجویز ہوا ہے۔ نومولودہ مکرم محمد ادریس بٹ صاحب آف احمد نگر کی پوتی ہے۔ احباب جماعت سے اس کی درازی عمر، نیک سیرت اور نیک قسمت ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

درخواست دعا

۞ مکرم عطاء اللہ چوہدری صاحب دارالفضل غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی پوتی مکرمہ طوبیٰ صاحبہ بنت مکرم سلیم احمد صاحب مرحوم اہلیہ مکرم تنویر احمد صاحب لودھی ملتان علیل ہیں اور فضل عمر ہسپتال میں داخل ہیں اور پندرہ بیس روز ہو گئے ہیں افاقہ نہیں ہو رہا۔ احباب جماعت کی خدمت میں ان کی صحت کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

۞ مکرم پروفیسر شیخ منور شمیم خالد صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

جماعت احمدیہ ساؤتھ ہیمپٹن یوکے کی ایک مخلص بزرگ خاتون محترمہ سعیدہ اختر صاحبہ اہلیہ مکرم شیخ مبارک احمد صاحب سابق نیشنل سیکرٹری امور عامہ وصدر قضا بورڈ انگلستان کچھ عرصہ بیمار رہنے کے بعد مورخہ 9 دسمبر 2010ء کو بقضائے الٰہی وفات پا کر خالق حقیقی کے حضور حاضر ہوگئیں۔ مرحومہ نے 80 سال کی عمر پائی اور خدا تعالیٰ کے فضل سے موصیہ تھیں۔ مورخہ 13 دسمبر 2010ء کو بیت الفضل لندن میں سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد صاحب خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت مرحومہ کی نماز جنازہ پڑھائی۔ بعدہٗ سرے کاؤنٹی کے مرٹن سٹن (Merton Sutton) قبرستان کے قطعہ موصیان میں تدفین عمل میں لائی گئی۔ قبر تیار ہونے پر مکرم مولانا منیر الدین شمس صاحب ایڈیشنل وکیل الاشاعت لندن نے دعا کرائی۔ مرحومہ جماعت احمدیہ پشاور کے سابق صدر وامیر ضلع مکرم عبدالمجید خان صاحب کی دختر نیک اختر تھیں اور حضرت خان صاحب مولوی فرزند علی صاحب سابق امام بیت الفضل لندن کی بہو اور محترم پروفیسر شیخ محبوب عالم صاحب خالد ایم۔اے سابق صدر، صدر انجمن احمدیہ پاکستان مکرم کیپٹن ڈاکٹر حافظ بدر الدین احمد صاحب اعزازی مربی برٹش بورنیو وفلپائن اور محترمہ منصورہ شریف صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ ضلع راولپنڈی کی بھاوجہ محترمہ تھیں۔ مرحومہ خدا تعالیٰ کے فضل سے گزشتہ پچاس سال سے انگلستان میں مقیم تھیں اور اس عرصہ میں جب تک صحت نے اجازت دی مقامی لجنہ اماء اللہ کی ایک سرگرم رکن اور فعال داعیہ الی اللہ تھیں۔ اور اپنے حسن اخلاق اعلیٰ کردار کے طفیل مقامی خواتین میں مقبول تھیں۔ بہت نیک، صالحہ، نرم دل، خدمت خلق کے جذبہ سے سرشار پابند صوم وصلوٰۃ، تہجد گزار، نافع الناس، غریب پرور خاتون خانہ تھیں۔ محترمہ سعیدہ اختر صاحبہ کے پسماندگان میں خاوند کے علاوہ چار بیٹیاں محترمہ السلام غزالہ صاحبہ، محترمہ امۃ المتین بشریٰ صاحبہ، محترمہ امۃ الہادی صاحبہ، محترمہ امۃ المجیل صاحبہ اور دو بیٹے مکرم شیخ باسط احمد صاحب اور مکرم محمود احمد صاحب ہیں جو سب صاحب اولاد اور اپنے گھروں میں بفضل اللہ تعالیٰ شاد آباد ہیں نیز مکرم اسد ملک صاحب اور مکرم عبدالخالق بنگالی صاحب آپ کے داماد ہیں۔ تمام افراد خاندان اپنی اپنی مقامی جماعتوں ذیلی تنظیموں کی سرگرمیوں میں ذوق شوق سے حصہ لیتے ہیں۔ تمام احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرمائے اور اپنی رضا کی جنت میں ہر آن بلندی درجات سے نوازے اور تمام پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے اور ان سب کو ان کی نیکیوں کو اگلی نسلوں میں محفوظ رکھنے کی توفیق دے۔ آمین

اعلان داخلہ

۞ بقائی میڈیکل یونیورسٹی نے ماسٹر آف پبلک ہیلتھ میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔

MBBS/BDS اور کم از کم دو سالہ تجربہ اسی طرح بیچلر آف فارمیسی/ فارم ڈی/ بی ایس سی نرسنگ یا اس کے برابر تعلیم اور کم از تین سالہ تجربہ کے حامل افراد داخلہ لے سکتے ہیں۔

داخلہ فارم بھجوانے کی آخری تاریخ 10 مارچ 2011ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے ویب سائٹ www.baqai.edu.pk وزٹ کریں۔

فون: 021-34410293 Ext-202&239

(نظارت تعلیم)

سفوف بزور
معدہ کے السر اور درد کے لئے مفید ہے
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ
فون: 047-6211538 فیکس: 047-6212382

اے آر خاتون

محترمہ اے آر خاتون اردو کی ایک معروف ناول نگار تھیں۔ ان کا اصل نام امۃ الرحمٰن خاتون تھا۔ وہ 1900ء میں دہلی کے محلہ کوچہ چیلان میں پیدا ہوئیں۔ والدین کا انتقال کم عمری ہی میں ہو گیا تھا اس لئے تعلیم وتربیت بھوپال میں ہوئی جہاں ان کے دادا مجلس علماء کے رکن تھے۔ پندرہ سال کی عمر میں وہ اپنی دادی کے ہمراہ مکہ معظمہ چلی گئیں اور تین سال تک وہاں مقیم رہیں۔

اس زمانے میں لڑکیوں کو سکول میں تعلیم دلوانا معیوب سمجھا جاتا تھا۔ اس لئے انہوں نے جس قدر بھی سیکھا اور لکھا پڑھا، سب اپنے شوق اور جستجو کا نتیجہ تھا انہوں نے اپنے لکھنے لکھانے کا سلسلہ مضامین نگاری سے شروع کیا۔ ان کے یہ مضامین وقتاً فوقتاً رسالہ ''عصمت'' میں شائع ہوتے رہے۔

1929ء میں انہوں نے اپنا پہلا ناول ''شمع'' تحریر کیا۔ یہ ناول یوں بھی اس زمانے تک لکھے جانے والے قدیم ناولوں سے مختلف تھا اس لئے بہت زیادہ پسند کیا گیا۔ اس ناول نے اردو ناول کی روایت کو آگے بڑھایا۔

شمع کے بعد اے آر خاتون کا دوسرا ناول تصویر شائع ہوا یہ ناول بھی اسلوب کے اعتبار سے ''شمع'' سے ملتا جلتا تھا۔ اس کے بعد تو اے آر خاتون کے ناولوں کی قطار لگ گئی۔ ''افشاں'' ''چشمہ'' ''ہالہ'' اور ''زمانہ'' ان کے ایسے ہی چند ناول ہیں جنہوں نے شائع ہوتے ہی دھوم مچادی۔

اے آر خاتون کے ناولوں میں کہانی، کردار اور واقعات میں یکسانیت سی پائی جاتی ہے۔ تاہم ان کے ناولوں میں معاشرے کی عکاسی بڑی خوبی سے کی گئی۔

ان کے ناولوں کی بساط خاصی وسیع ہوتی ہے جس میں برصغیر کے مسلمان معاشرے کی تہذیبی اور اخلاقی اقدار کی بنتی بگڑتی صورتحال صاف دکھائی دیتی ہے۔ اے آر خاتون کو گھر کے ماحول کے ذریعہ معاشرے کے متنوع کرداروں کو ناول کے فنی سانچے میں ڈھال کر پیش کرنے میں خاص مہارت حاصل ہے اور یہی ان کے ناولوں کا اختصاص ہے۔

قیام پاکستان کے بعد محترمہ اے آر خاتون پاکستان چلی آئیں اور یہیں 24 فروری 1965ء کو لاہور میں انتقال کیا۔

ان کے دو ناول شمع اور افشاں پاکستان ٹیلی ویژن پر ڈرامہ سیریل کی شکل میں پیش کئے جا چکے ہیں۔

☆......☆......☆

نئے ذوق اور جدت کے ساتھ
گوندل بینکویٹ ہال اینڈ موبائل کیٹرنگ
خوبصورت انٹیریئر ڈیکوریشن اور لذیذ کھانوں کی لامحدود ورائٹی زبردست ایئرکنڈیشننگ
(بکنگ جاری ہے)
047-6212758,0300-7709458
0300-7704354,0301-7979258

مکرم ملک طارق محمود صاحب مربی سلسلہ

جماعت بالنسیا کا پہلا جلسہ بین المذاہب

جماعت احمدیہ بالنسیا کو پہلا جلسہ بین المذاہب بعنوان" امن وسلامتی" منعقد کرنے کی توفیق اللہ تعالیٰ نے عطا فرمائی ہے۔ یہ کانفرنس 17؍دسمبر 2010ء کو بالنسیا شہر میں واقع ایک تعلیمی ادارے میں شام پانچ بجے منعقد ہوئی۔ خاکسار نے بطور پریذیڈنٹ کانفرنس کے معزز مہمانوں کا تعارف پیش کیا اور حاضرین کو بتایا کہ ہماری اعلیٰ روایات کے مطابق ہر کام اللہ کے نام سے شروع کیا جاتا ہے اس لئے آج کی تقریب کا آغاز بھی تلاوت قرآن کریم سے کیا جاتا ہے۔ اس کے بعد خاکسار نے سورۃ المائدہ کی آیت نمبر9 کی تلاوت اور سپینش ترجمہ پیش کیا اور مکرم Don. Jose Maria Felip i Sadra (ڈائریکٹر جنرل آف امیگریشن اینڈ کوآپریشن ڈیویلپمنٹ) سے کانفرنس کے افتتاح کرنے کی گزارش کی۔ آنمکرم نے اپنے افتتاحی خطاب میں اس جلسہ بین المذاہب کے انعقاد پر دلی مسرت کا اظہار فرمایا اور معاشرہ میں موجود مختلف مذاہب اور مختلف الخیال لوگوں کے مل بیٹھنے اور ایک دوسرے کو سمجھنے کی اہمیت پر زور دیا۔

جلسہ میں جماعت کے علاوہ کل تین مذاہب یعنی عیسائیت، یہودیت، اور سکھ مت کے پانچ علماء نے خطاب کیا جن کے اسماء گرامی درج ذیل ہیں۔

El Sr. Isaac Sananes Haserfaty (President of Israelit Community in Valencia)

El Sr. Serjiy Prosandeev (Pastor of Orthodox Church In Valencia)

El Sr. Baba Hardew Singh Sahib (Guru Nanak Asociation in Valencia)

El Sr. Lab Singh (President of Guru Nanak Asocietion in Valencia)

El Sr. Pep Buades (President of

Mr. Sayyed Muhammad Abdullah Nadeem Sahib Naib Ameer and Missionary Incharge Spain

مقررین نے جماعت کے ماٹو "محبت سب کیلئے نفرت کسی سے نہیں" کو خوب سراہا اور کہا کہ آج ہم سب کو اس پیغام پر عمل پیرا ہونے کی خاص ضرورت ہے۔ مکرم سید محمد عبداللہ ندیم صاحب کی تقریر خاصی اہمیت کی حامل تھی۔

تمام مدعو مذاہب کے مقررین کی تقاریر کے دوران ان کے مذاہب سے متعلقہ تصاویر Power Point کے ذریعہ بڑی سکرین پر دکھائی جاتی رہیں۔ جلسہ کی آڈیو اور ویڈیو ریکارڈنگ بھی کی گئی۔

اس موقع پر جماعتی کتب کا ایک سٹال بھی لگایا گیا جس میں سپینش، عربی اور اردو زبان میں پمفلٹس اور کتب رکھی گئیں جن سے حاضرین نے استفادہ کیا۔ جلسہ کا دورانیہ دو گھنٹے تھا جس میں کل حاضری 68 رہی جس میں 34 احمدی خواتین و حضرات کے علاوہ 34 مہمان شریک ہوئے۔ جلسہ کے بعد خاکسار نے تمام بانیان مذاہب کے نام سے نعرے لگوائے اور دعا کے ساتھ یہ جلسہ اپنے اختتام کو پہنچا۔ جلسہ کے مقررین اور احباب جماعت نے آپس میں تعارف حاصل کیا۔ تمام مہمانوں کی خدمت میں کھانا اور مشروبات پیش کئے گئے۔

☆......☆......☆

خبریں

مخالفوں کا صفایا کرنے کا فوج کو قذافی کا حکم لیبیا میں 40 سال سے برسراقتدار معمر قذافی کے خلاف مظاہروں میں شدت آگئی، طرابلس اور بن غازی سمیت کئی شہروں میں صدر کے حامیوں اور مظاہرین میں شدید جھڑپیں جاری ہیں جس کے نتیجے میں مزید ہلاکتوں کی اطلاعات ہیں۔ فوج مصری کی سرحد چھوڑ کر چلی گئی ہے جبکہ بیرون ممالک تعینات مزید لیبیائی سفیروں نے بھی مظاہرین کا ساتھ دینے کا اعلان کرتے ہوئے کرنل قذافی سے مستعفی ہونے کا مطالبہ کر دیا ہے۔

پاکستان ریمنڈ کو استثنیٰ نہیں دیتا تو ملک بدر کردے امریکہ نے ریمنڈ ڈیوس کے سی آئی اے سے روابط کے انکشافات کے بعد اپنے موقف میں تبدیلی لاتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان سمجھتا ہے کہ ریمنڈ ڈیوس کو سفارتی استثنیٰ نہیں دیا جا سکتا تو اسے ویانا کنونشن کے تحت ناپسندیدہ شخصیت قرار دے کر ملک بدر کیا جائے۔

تمام یورپی ممالک کا پاکستانیوں کو سیاسی پناہ نہ دینے کا فیصلہ پاکستان اور برطانیہ نے دہشت گردی، منشیات اور انسانی سمگلنگ سے نمٹنے کیلئے مشترکہ کوششیں کرنے پر اتفاق کرتے ہوئے فیصلہ کیا ہے کہ غیر قانونی طور پر برطانیہ جانے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی جبکہ پاکستانی نژاد برطانوی شہریوں کی شکایات کا ازالہ کرنے کیلئے وزارت داخلہ میں خصوصی سیل بھی قائم کیا جائے گا۔ اس بات کا اعلان وزیر داخلہ رحمٰن ملک، برطانوی وزیر برائے امیگریشن اور برطانوی حکمران جماعت کی چیئرپرسن سعیدہ وارثی نے وزارت داخلہ میں ملاقات کے بعد مشترکہ پریس کانفرنس میں کیا۔ رحمٰن ملک نے کہا کہ برطانیہ سمیت تمام یورپی ممالک نے پاکستانیوں کو سیاسی پناہ نہ دینے کا فیصلہ کیا ہے لہٰذا کوئی بھی پاکستانی اس مقصد کے لئے ایجنٹس کو بھاری رقوم نہ دے۔

پاکستان جاپان کا تجارت، دفاع، ایٹمی عدم پھیلاؤ اور دیگر شعبوں میں تعاون پر اتفاق پاکستان اور جاپان نے تجارت، معیشت، دفاع، تعلیم، صحت، تخفیف اسلحہ، جوہری عدم پھیلاؤ اور دیگر شعبوں میں قریبی تعاون پر اتفاق کرتے ہوئے حکومت اور تاجر برادری، سیکیورٹی اور دیگر شعبوں میں مذاکرات اور سیاسی مشاورت جاری رکھنے، مشترکہ منصوبے شروع کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ پاکستان میں جاپان کیلئے مخصوص صنعتی وزنز قائم کرے گا۔

☆......☆......☆

ربوہ میں طلوع وغروب 24۔فروری	
طلوع فجر	5:15
طلوع آفتاب	6:40
زوال آفتاب	12:22
غروب آفتاب	6:04

حبوب مفید اٹھرا
چھوٹی ڈبی-/120 روپے بڑی-/480 روپے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 -6211434

آزمائشی بلڈ پریشر کورس فری
افاقہ ہو تو مکمل علاج کرائیں معلوماتی کتابچہ فری ہماری کتاب "فیملی ڈاکٹر" کی مدد سے اپنا علاج خود کریں ربوہ کے ہر بڑے کتب فروش سے دستیاب ہے
مظہر ہومیو و ہربل فارما و ہسپتال
www.drmazhar.com
احمد نگر ربوہ: 0334-6372686

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

FD-10

Love For All Hatred For None
GAS LINES C.N.G
&
Petrol Pump Petroline
اسلام آباد ہائی وے اور لیتھراروڈ کے سنگم پر پل کراس کرکے KRL سگنل سے پہلے
Tel: 051-2614001-5
پروپرائٹر چوہدری علی محمد وڑائچ اسلام آباد

ہر کمپنی کے سپلٹ یونٹ مارکیٹ سے بارعایت خرید فرمائیں
فریج۔ فریزر۔ واشنگ مشین
T.V ۔ گیزر۔ ائرکنڈیشنر
سپلیٹ ۔ ٹیپ ریکارڈر
موبائل فون دستیاب ہیں
احمدی احباب کیلئے انسٹالیشن پر خصوصی رعایت
عثمان الیکٹرونکس
7231681
7231680
7223204
طالب دعا: انعام اللہ
1-لنک میکلوڈ روڈ بالمقابل جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراونڈ لاہور